حَلّ الْمُحَادَثَة الْعَرَبِيَّة

(أسباق و تمارین)

بنام: أَلتُّحفَة الأُخلَاقِیَّة
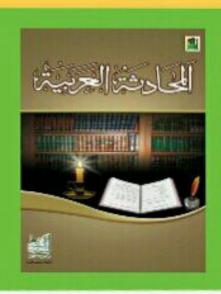
محمد أخلاق العطاري

0311-1919264

جامعة المدینة ٹنڈو آدم، السِّند

فهرس الموضوعات

فهرس الموضوعات

4

أنا (میں)

احترم: میں احترام کرتا ہوں۔ والدی: میرا والد اخوتی: بہن بھائی
الکبار: بڑے۔ أعطف: میں شفقت کرتا ہوں۔ الصغار: چھوٹے
أحسن: میں احسان کرتا ہوں۔ البائس: محتاج۔ لا أسیئ: میں تکلیف
نہیں دیتا۔
أؤدّی: میں ادا کرتا ہوں۔ باتقان: یقین کے ساتھ لا أؤخر: میں
مؤخر نہیں کرتا الغد: آنے والا کل
نظیف: صاف ستھرا الملابس: کپڑے حسن: اچھا الھندام: قد
سئلت: سوال کیا گیا مجھ سے الکذّاب: بہت جھوٹا بکرھه:
اسے ناپسند کرتا ہے وہ۔ یعاقبه: وہ اسے سزا دے گا۔

ترجمہ

میں احترام کرتا ہوں اپنے والد اور بڑے بہن بھائیوں کا اور میں شفقت
کرتا ہوں اپنے چھوٹے بہن بھائیوں پر۔
میں احسان کرتا ہوں محتاج فقیر پر اور میں تکلیف نہیں دیتا کسی
انسان کو۔
میں ادا کرتا ہوں اپنا کام یقین کے ساتھ اور میں مؤخر نہیں کرتا آج
کا کام کل تک۔
میں صاف ستھرے کپڑے والا ہوں اچھے قد والا ہوں۔ میں جھوٹ
نہیں جب مجھ سے سوال کیا جائے کیونکہ جھوٹا ایسے لوگ ناپسند کرتے ہیں
اور اللہ اسے سزا دے گا

الاسئلة (سوالات)

اجب عما یأتی (جواب ان (سوالوں) کے جو آئیں)
(۱) لماذا تحسن الی الفقیر؟ (تو فقیر پر احسان کیوں کرتا ہے؟)
جواب: احسن الی الفقیر لانه بائس (میں فقیر پر احسان کرتا ہوں کیونکہ وہ محتاج ہوتا ہے)

(۲) لماذا تلعب؟ ومتی تلعب؟
(تو کیوں کھیلتا ہے؟ اور کب کھیلتا ہے؟)
جواب: أَنَا أَلْعَبُ لِتَنْشِيطِ الْجِسْمِ وَأَنَا أَلْعَبُ فِي وَقْتِ اللَّعِبِ
(میں کھیلتا ہوں جسم کو چست رکھنے کیلئے۔ اور میں کھیلتا ہوں کھیلنے کے وقت میں)

مَدْرَسَتِي (میرا مدرسہ/اسکول)

الفاظ:	مصحۃ	طلق الھواء	فناء فسیح	اقضی
معانی:	صحت افزاجگہ	کھلی ہوا	وسیع صحن	میں گزارتا ہوں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الراحة	آرام، فراغت	اجری	میں دوڑتا ہوں	مقاعد	بنچوں/بنچیں
اریکة	کرسی	ھنا وھناک	ادھر اور ادھر	ادوات	دواتیں
اقف	میں ٹھہرتا ہوں	اخوانی التلامیذ	میرے طالبعلم بھائی	ادراج	درازیں
المظلة	سایہ	قماطر	ڈیسک	مداد	سیاہی
سبورة	تختہ/بورڈ	معلقة	لٹکی ہوئی	المدرس	استاد
سوداء	سیاہ/کالا	الحائط	دیوار	الطباشیر	چاک
خرط	نقشے/چارٹ	صور متعددة	مختلف تصویریں	الجدران	دیواریں

ترجمہ:

میرا مدرسہ صحت افزاجگہ (اور) کھلی ہوا میں ہے۔

اور اس (مدرسے) کا وسیع صحن ہے جس میں میں آرام کا (فارغ)
وقت گزارتا ہوں، پس میں کرسی پر بیٹھتا ہوں اس (صحن) میں
یا میں ٹھہرتا ہوں سائے کے نیچے یا میں دوڑتا ہوں ادھر اور اُدھر اپنے
طالب علم بھائیوں کے ساتھ۔
اور ہر کلاس میں ڈیسک ہیں جنکی بنچوں پر طالب علم
بیٹھتے ہیں اور اور رکھتے ہیں اپنی دواتیں ان (ڈیسکوں) کی درازوں میں
اور جب ہم ارادہ کرتے ہیں لکھنے کا تو پاتا ہے ہم میں سے ہر ایک
اپنے سامنے دوات جس میں سیاھی (Ink) ہوتی ہے۔
اور ھر کلاس میں طالب علموں کے سامنے دیوار پر سیاہ
بورڈ لٹکا ہوا ہے تاکہ اس پر استاد لکھے چاک کے ساتھ، اور اس
(کلاس) میں چارٹ بھی ہیں اور مختلف تصویریں ہیں جو لٹکی ہوئی
ہیں دیواروں پر

اسئلة

(۱) پڑھائی کے کمرے (Study Room) کی کیفیت کے بارے میں تین
جملے لکھیں۔

جواب : پڑھائی کے کمرے کی کیفیت کے بارے میں تین جملے:

① حُجرَةُ دِرَاسَتِيْ مُكَيَّفَةٌ بِالْهَوَاءِ
(میرا پڑھائی کا کمرہ ایر کنڈیشنڈ ھے)

② فِيْ حُجْرَةِ دِرَاسَتِيْ أرِيكَةٌ (میرے پڑھائی کے کمرے میں ایک کرسی ہے)

③ حُجرَةُ دِرَاسَتِيْ كَبِيرَةٌ (میرا پڑھائی کا کمرہ بڑا ہے)

(۲) جواب دیں ان (سوالوں) کے جوابئیں :

١- على اي شيئ يكتب المدرس في الفصل ؟

جواب: یکتب المدرس فی الفصل علی السبورۃ

ب- این تضع ادواتک

جواب: اضع ادواتي فی ادراج القماطر (میں اپنی دواتیں ڈیسکوں کے دراذوں میں رکھتا ہوں)

ج- ما الذی یعلق علی جدران الفصول

جواب: یعلق علی جدران الفصول خُرُطٌ وَصُوَرٌ مُتَعَدِّدَۃٌ

د- فی اي مکان تقضی وقت الفراغ

جواب: اقضی وقت الفراغ فی فناء فسیح

ھ- علی اي شیئ تجلس فی الفصل؟

جواب: اجلس فی الفصل علی المقعد

و- لم کان لون السبورۃ اسودَ؟

جواب: کان لون السبورۃ اسودَ لان الطباشیر کانت بَیْضَاءَ

ز- ماذا تعمل بعد ان تعود من المدرسۃ

جواب: اتناول الطعام بعد ان اعود من المدرسۃ

(۳) آنے والے جوابوں کے سوالات بنائیں اپنے سوال میں "متیٰ" کا استعمال کرتے ہوئے

جواب: جوابات کے سوالات درج ذیل ہیں

ا- متیٰ تذھب الی المدرسۃ؟

ب- متیٰ تعود الی المنزل؟

ج- متیٰ تتناول الطعام؟

(۴) آنے والے جملوں کو (آپس میں) ملائیں، اپنی طرف سے کے آخر میں اپنی طرف سے کوئی کلمہ زیادہ کرنے کے بعد-

جواب:

اذھب الی المدرسۃ فِي الصَّبَاحِ

و اجلس فی الفصل علی المقعد و اصغی المدرس احتراما

(ترجمہ: میں صبح کو مدرسے جاتا ہوں اور میں بیٹھتا ہوں بینچ پر اور میں متوجہ ہوتا ہوں (کان لگاتا ہوں) استاد کی طرف احترام کرتے ہوئے۔)

(۵) یہاں (نیچے) کچھ سوالات اور جوابات ہیں ہر سوال کے لیے مناسب جواب متعین کریں اور سوالات یہ ہیں۔۔۔۔

جواب:

① متی تحضر الی المدرسة؟ (تم مدرسے کب حاضر ہوتے ہو)

جواب: احضر الی المدرسة فی الثامنة صباحا۔ (میں صبح آٹھ بجے مدرسے حاضر ہوتا ہوں)

② این تلعب بالکرة (تم کہاں کھیلتے ہو گیند کے ساتھ)

جواب: العب بالکرة فی الحدیقة (میں کھیلتا ہوں باغیچے میں گیند کے ساتھ)

③ کم قرشا معک (کتنے پیسے ہیں تیرے ساتھ / پاس؟)

جواب: معی عشرة قروش (میرے ساتھ دس (۱۰) پیسے ہیں)

④ این تقابل الضیوف (تو کہاں استقبال کرتا ہے مہمانوں کا)

جواب: اقابل الضیوف فی حجرة الاستقبال (میں استقبال کرتا ہوں مہمانوں کا استقبالیہ کمرے میں)

⑤ کم حجرة فی منزلکم؟ (کتنے کمرے ہیں تمہارے گھر میں؟)

جواب: فی منزلنا خمس حجرات (ہمارے گھر میں پانچ کمرے ہیں)

⑥ کم شباکا فی حجر منزلکم؟ (کتنی کھڑکیاں ہیں تمہارے گھر کے کمروں میں؟)

جواب: فی حجر منزلنا خمسة عشر شباکا (ہمارے گھر کے کمروں میں پندرہ کھڑکیاں ہیں)

⑦ فی ای جهة من المنزل یبنی المطبخ
گھر کے کس حصے میں بنایا جاتا ہے باورچی خانہ (کچن)

جواب: یبنی المطبخ فی الجهة القبلیة الغربیة
بنایا جاتا ہے باورچی خانہ غربی جانب والے حصے میں۔

ذات: والی - الوان: رنگوں - المتعددۃ: مختلف - الروائح: ہوائیں یا بوئیں
الطیبۃ: اچھی یا خوش - الروائح الطیبۃ: خوشبوئیں

9

المنزل (گھر)

سمیر: کون سی روڈ پر ہے تمہارا گھر؟

خالد: ہمارا گھر "مُنیرہ" روڈ پر ہے۔

سمیر: کون سی چیز ہے جس پر مشتمل ہے تمہارا گھر؟

خالد: مشتمل ہے ہمارا گھر پانچ کمروں پر اور مشتمل ہے ضروری عمارتوں پر اور وہ ہیں: باورچی خانہ، غسل خانہ اور باتھ روم۔

سمیر: کیا تمہارے گھر کے ساتھ باغ ہے؟

خالد: جی ہاں ہمارے گھر کے ساتھ باغ ہے

سمیر: اور کون سی چیز ہے جو اس (گھر) کو گھیرے ہوئے ہے؟

خالد: اس (گھر) کو گھیرے ہوئے ہے مضبوط دیوار۔

{سوالات}

(۱) آنے والا حصہ پڑھئے اور صحیح لکھیے؟

یہ خوبصورت عمارت ہے، اور یہ مشتمل پانچ وسیع کمروں پر، جس میں سے ایک تیار کیا گیا ہے کھانا کھانے کیلئے اور ایک استقبال کیلئے ہے اور دوسرے دو کمرے سونے (نیند کرنے) کیلئے ہیں، بہرحال پانچواں تو تحقیق وہ تیار کیا گیا ہے دفتر کیلئے اور اس (عمارت) کے ساتھ ان کمروں کے علاوہ ضروری عمارتیں ہیں، پس اس (عمارت) کے ساتھ غسل خانہ اور باورچی خانہ اور باتھ روم اور اس (عمارت) کے سامنے ایک چھوٹا سا خوبصورت باغ ہے جسے زینت بخشتی ہیں مختلف رنگوں اور خوشبوؤں والی کلیاں

(۲) آنے والے جوابوں کے سوالات بنائیں اور ان کے متعلق "أینَ" کے ذریعے دریافت کریں؟

جواب:

ا۔ این تقابل الضیوف ؟

ب۔ این تنام ؟

ج۔ این تستذکر دروسک ؟

(۳) خالی جگہ میں مناسب کلمہ رکھیں

ا۔ للحدیقۃ سور متین یحیط بھا، وفیھا اشجار عالیۃ خضراء

ب۔ بالحدیقۃ ازھار ذاتُ ألوانٍ متعددۃ

ج۔ انا اجلس فی ظِلّ الاشجار

د۔ البُستانی یروی الحدیقۃ و یتعھدھا

(گزشتہ چار جملوں کا اردو ترجمہ:)

ا۔ باغ کی ایک مضبوط دیوار ہے جو اس (باغ) کو گھیرے ہوئے ہے اور اس (باغ) میں بلند (اور) ہرے درخت ہیں۔

ب۔ باغ میں مختلف رنگ والی کلیاں ہیں

ج۔ میں بیٹھتا ہوں درختوں کے سائے میں

د۔ مالی پانی دیتا ہے باغ کو اور اسکی دیکھ بھال کرتا ہے۔

حجرة النوم

(سونے (نیند کرنے) کا کمرہ)

انام	میں سوتا ہوں	السریر	چارپائی	وضع	رکھا گیا وہ
حشیۃ	گدّا	ملاءۃ	چادر	وسادۃ	تکیہ
اتغطی	میں اوڑھتا ہوں	الشتاء	سردی کا موسم	اللحاف	کمبل، لحاف
استریح	میں آرام کرتا ہوں	بعض الاحیان	بعض اوقات	مصباح	لیمپ، چراغ
یضیئ	روشن ہوتا ہے	صوان	الماری	مشجب	ہینگر
مرآۃ	آئینہ	لانظم	تاکہ میں درست کروں	فُرش	بچھایا گیا ہے
بساط	چٹائی/قالین	حیطانھا	اسکی دیواریں	اریکۃ	پلنگ، صوفہ
صحوت	میں جاگتا ہوں	نوافذ	کھڑکیاں	الشمس	دھوپ، سورج

ترجمہ:

میں سونے کے کمرے میں سوتا ہوں چارپائی پر.

اور تحقیق رکھا گیا ہے چارپائی پر گدّا جس کے اوپر چادر اور تکیہ ہے. اور میں سردیوں میں لحاف (یعنی کمبل) اوڑھتا ہوں۔

اور سونے کے کمرے میں ایک پلنگ اور کرسی ہے، جن پر میں آرام کرتا ہوں بعض اوقات، اور ایک لیمپ ہے جو روشن ہوتا ہے

اور اس (کمرے) میں ایک الماری جس میں میں رکھتا ہوں اپنے کپڑے، اور ہینگر ہے جس پر میں لٹکاتا ہوں ان کپڑوں میں سے بعض کپڑے اور اس (کمرے) میں آئینہ ہے جس میں میں دیکھتا ہوں تاکہ میں درست کروں اپنے کپڑے۔

اور تحقیق اس کمرے کی زمین پر ایک خوبصورت قالین ہے اور اس (کمرے) کی دیواریں مزین کی گئی (سجائی گئی) ہیں تصویروں کے ساتھ

اور جب میں جاگتا ہوں صبح میں تو خادم صاف کرتا ہے ان کمروں کو اور کھولتا ہے ان کمروں کی کھڑکیاں تاکہ ان میں دھوپ داخل ہو اور صاف ہوا داخل ہو

اسئلة

(۱) جواب دیں ان (سوالوں) کے جو آئیں

ا — این تنام ؟

جواب: أنام فی حجرة النوم

ب — علی ايّ شیئ تنام ؟

جواب: انام علی السریر

ج — بم تتغطی فی الشتاء ؟

جواب: اتغطی فی الشتاء باللحاف

د — علی ای شیئ تعلق ملابسک ؟

جواب: اعلق ملابسی علی المشجب

ه — ما الذی یفرش علی ارض الحجرة ؟

جواب: یفرش علی ارض الحجرة بساط جمیل

(۲) کیا فائدہ ہے ان (چیزوں) میں سے ہر ایک کا جو آئیں

(محاورى ترجمہ: مندرجہ ذیل چیزوں کے فوائد کیا ہیں؟)

ہینگر - گدا - الماری

فائدة المشجب:

یعلق الملابسُ علی المشجب (ہینگر پر کپڑے لٹکائے جاتے ہیں)

فائدة الحشیة:

تُوضعُ الحشیةُ علی السریرِ وقت النوم (بچھونا رکھا جاتا ہے چارپائی پر سوتے وقت)

فائدة الصوان:

تُوضع فی الصوان الملابسُ (الماری میں کپڑے رکھے جاتے ہیں)

(۳) آنے والے سوال کا جواب دیں اتنے الفاظ میں جو ایک لائن سے کم نہ ہوں:

سوال: ماذا يعمل الخادم، لتظل حجرة النوم صحية؟
(ترجمہ: خادم (ایسا) کیا کام کرتا ہے تاکہ سونے کا کمرہ درست/صحت افزا رہے)

جواب: يُنَظِّفُ الخادِمُ حُجرةَ النَّومِ كُلَّ يومٍ وَيَفتَحُ نَوافِذَها لِتَظَلَّ حجرةُ النومِ صِحِّيَّةً۔
(خادم سونے کا کمرہ صاف کرتا ہے اور اسکی کھڑکیاں کھولتا ہے تاکہ سونے کا کمرہ صحت افزا (یا درست) رہے)

"اَليَمَامَةُ وَالصَّيَّادُ"

"کبوتری اور شکاری"

جال، نیٹ	شبكة	کبوتری	اليمامة	پھنس گئی	وقعت
پس تو مجھے چھوڑ دے	فاتركني	میں تیرا پیٹ نہیں بھر سکتی	لا اشبعك	شکاری	الصياد
صاف	صافيًا	دانہ	حبًّا	کبوتر	اليمام
اسے جزا دیتے ہوئے	جزاءً لها	اپنے بھائیوں کیلئے	لاخوانك	پس تو اسے شکار کر لینا	فتصيده

ترجمہ:

کبوتری پھنس گئی شکاری کے جال میں، پس اس (کبوتری) نے اس سے کہا "بے شک میں چھوٹی ہوں میں تیرا پیٹ نہیں بھر سکتی پس تو مجھے چھوڑ دے، اور عنقریب میں کبوتر کی طرف جاؤں گی اور اسے (کبوتر کو) کو کہوں گی "بے شک اس جگہ میں بہت دانے ہیں

ئه شکاری نے کبوتری کو ذبح کر دیا اسے جزاء / بدلہ دیتے ہوئے سچائی اور وفاداری نہ ہونے کی بناء پر

اور صاف پانی ہے" پس وہ (کبوتر) تیری طرف آئے گا پس تو اسے شکار کرلینا"

پس اس (شکاری) نے اس (کبوتری) سے کہا "اگر تو ایسا کرے گی تو تُو خیانت کرنے والی ہوجائے گی اپنے بھائیوں کے لئے اور خیانت کرنے والا سچا نہیں ہوتا پس تو جھوٹی ہے خیانت کرنے والی ہے" پھر اس (شکاری) نے اسے ذبح کر دیا اسے بدلہ دیتے ہوئے سچائی اور وفاداری نہ ہونے کی بناء پر

اسئلة

(۱) آنے والے سوالوں کے جواب دیں مفید جملوں میں:

ا۔ این وقعت الیمامة ؟

جواب: وقعت الیمامة فی شبکة الصیاد

ب۔ ماذا قالت الیمامة ؟

جواب: قالت الیمامة "اننی صغیرة لا اشبعک فاترکنی وساذهب الی الیمام واقول له ان فی هذا المکان حبا کثیرا وماءً صافیا"

ج۔ ماذا فعَلَ الصیاد؟

جواب: الصَّیادُ ذَبَحَ الیَمَامَةَ جَزاءً لَها علٰی عَدَمِ الصدقِ والوفاءِ

ه۔ ما جزاءُ الیمامة ؟

جواب: جزاء الیمامة: "الذبح"

(۲) آنے والے کلمات کو ترتیب دیں اور اُن سے ایک مفید جملہ بنائیں

جواب: فی ھذا المکان حبٌّ کثیرٌ۔

(ترجمہ: اس جگہ میں بہت دانے ہیں) مفید جملے:

کثیر: انا کثیر المالِ ۔ حبٌّ: الدَّجاجۃُ تاکُلُ حبًّا ۔ المکان: ھٰذ المکانُ وسیع ۔ ھٰذا: ھذا مسجدٌ

فی: فی الدار رجلٌ

"حجرۃ الاستقبال"

(استقبالیہ کمرہ)

زرت	میں نے ملاقات کی	فاستقبلنی	پس اس نے میرا استقبال کیا	بالبشر	خندہ پیشانی کیساتھ
الترحاب	مرحبا کہنا / خوش آمدید	وسط	درمیان	الانضاد	میزیں / ٹیبلز
زھریات	گُلدان	ازھار	کلیاں	البصرت	میں نے دیکھا
غالی	مہنگی	الثمن	قیمت	قدم	پیش کیا اس نے
شرابا	مشروب / شربت	تحادثنا	ہم نے باہم گفتگو کی	سارًا	دلچسپ
استأذنت	میں نے اجازت مانگی	فودعنی	پس اس نے مجھے الوداع کہا / رخصت کیا	زیارتی	میرا ملاقات کرنا

میں نے ملاقات کی اپنے دوست احمد سے ،

گزشتہ جمعے کے دن اس کے گھر میں ، پس اس نے میرا استقبال کیا (مجھے ویلکم کہا) خندہ پیشانی اور مرحبا کہنے کے ساتھ استقبال کے کمرے میں۔

اور اس (کمرۂ استقبال) میں میں بیٹھا ایک خوب صورت کرسی پر، اور میں نے اس کمرے کے درمیان میں پائی میزیں ، اور اُن (میزوں) پر گل دان تھے جن میں کلیاں تھی ، اور میں نے کمرے کی دیواروں کو تصویروں کے ساتھ مزین دیکھا۔

اور کمرے کی زمین پر مہنگی قیمت والی قالین تھی

اور اس کے بعد کہ اس نے مجھے پیش کیا مزے دار مشروب، اور
ہم نے باہم دل چسپ گفتگو کی، میں نے اجازت مانگی پس
اس نے مجھے الوداع کہا میرا شکریہ ادا کرتے ہوئے میری اس ملاقات کا۔

اسئلة

(۱) آنے والے سوالوں کے جوابات دیجئے:

ا۔ فی ای یوم زرت صدیقک ؟

جواب: زرت صدیقی یوم الجمعة الماضی.

ب۔ فی ای غرفة إستقبلک ؟

جواب: إستقبلنی فی غرفة الاستقبال.

ج۔ علی ای شیئ جلست ؟

جواب: جلست علی کرسیّ جمیل.

د۔ ما الذی قدمه الیک (اس نے تجھے کون سی چیز پیش کی)

جواب: قدّم إلیَّ شرابا لذیذا.

ه۔ لم شکرک الصدیق ؟ (دوست نے تیرا شکریہ ادا کیوں کیا؟)

جواب: شَکَرَنِي لِأنّي زُرْتُهُ (اس نے میرا شکریہ ادا کیا کیونکہ میں نے اس سے ملاقات کی)

و۔ لم تعلق الصور علی جدران حجرة الاستقبال ؟

جواب: تعلق الصور علی جدران حجرة الاستقبال لِتزیینِها۔

(۲) آنے والے کلمات میں سے ہر کلمہ کو مفید جملے میں لکھیں:

ا۔ بساط:
هذا بساطٌ جمیلٌ

ب۔ نضد:
رَاَیْتُ النَّضَدَ فی الغُرْفَةِ (میں نے کمرے میں میز دیکھی)

ج - اریکۃ :
جلست علی اریکۃ

(۳) آنے والے جملے کو ترتیب دے :

الضیوف - فی - یستقبل - حجرۃ الاستقبال - الناس .

النَّاسُ یستقبلُ ← الضیوفَ فی حجرۃ الاستقبالِ .

حجرۃُ الاکل (کھانے کا کمرہ)

اَلمائدۃ	دسترخوان	من حولی	میرے ارد گرد	قد اصطفوا	جمع ہونا، صف بنانا
مفرشا	رومال	الاطباق	پلیٹیں	الملاعق	چمچیاں
الشوکات	کانٹے والی چمچیاں	الفوط	کھانا کھاتے وقت ٹانگوں پر ڈالا جانے والا تولیہ	وُزّعت	تقسیم کرنا، بانٹنا
الجالسین	بیٹھنے والے	انواع	کئی قسمیں/مختلف قسمیں	الفواکہ	پھل
صوانا	الماری	حفظ	محفوظ کرنا	ادوات	سامان = اَداۃ کی جمع

ترجمہ : میں کھانے کے کمرے میں دن میں تین مرتبہ داخل ہوتا ہوں ایک مرتبہ صبح میں، اور دوسری مرتبہ دوپہر میں اور تیسری مرتبہ شام میں.

اور میں اس (کمرہ) میں دسترخوان پر بیٹھتا ہوں اور اپنے ارد گرد اپنی امی اور اپنے ابو اور اپنے بہن بھائیوں کو دیکھتا ہوں اس حال میں کہ وہ جمع ہوتے ہیں دسترخوان کے ارد گرد۔

اور اس دسترخوان پر ایک صاف ستھرا رومال دیکھتا ہوں جو اسے (دسترخوان کو) ڈھانپے ہوتا ہے. اور میں دیکھتا ہوں پلیٹیں اور چمچیاں اور کانٹے اور تولیہ جو تقسیم کیا گیا ہوتا ہے بیٹھنے والوں میں سے ہر فرد کے سامنے

اور کھانے کے کمرے میں میں تصویریں دیکھتا ہوں کئی قسم کے پھلوں کی، اور (دیکھتا ہوں) الماری کھانے کے سامان کی حفاظت کیلئے۔

"سوالات"

(۱) جواب دیں ان (سوالوں) کے جوابات:

ا۔ این تتناول الطعام؟

جواب: اتناول الطعام فی حجرة الطعام۔

ب۔ علی ای شیئ تجلس فی حجرة الطعام

جواب: اجلس فی حجرة الطعامِ علی المائدةِ۔

ج۔ علی ای شیئ یوضع الأکلُ؟

جواب: یوضع الاکل علی المائدة۔

د۔ بم تتناول الطعام

جواب: اتناول الطعام بالملعقة

ھ۔ ما الذی تضعه علی ملابسک فی أثناء الاکل؟

جواب: اضع الفوطة علی ملابسی فی اثناءِ الاکلِ۔

(۲) مندرجہ ذیل جملے مکمل کیجئے؟

بالملعقة أکُلُ الطعام (چمچ کے ساتھ میں کھانا کھاتا ہوں)

بالفوطة أحفَظُ ملابسی من التلوث

(تولیہ کے ذریعے میں اپنے کپڑوں کو آلودہ ہونے سے محفوظ رکھتا ہوں)

بحجرةِ الطعام صُوَرٌ لِأنواع الفواکهِ۔

(کھانے کے کمرے میں کئی قسم کے پھلوں کی تصویریں ہیں)

(۳) آنے والا جملہ لکھیئے اور اس (لفظ) کا اُلٹ/مخالف بنائیں جس کے نیچے خط (یا لکیر/لائن) ہے:

أَرْبَعَةٌ ، تِسْعَةٌ ، ثَمَانِيَةٌ ، سِتَّةٌ ، سِتَّةٌ .

۱: مطلب اس کا یہ ہے کہ کمال نے جب رسیور کان پہ رکھا تو رسیور سے آواز آ رہی تھی - وہ جسکی آواز آ رہی تھی اس نے اِس کمال کی کال پک کر کے اوّلاً اپنے مکتبہ کا تعارف کرایا کہ یعنی دار المعارف

۲: اُس نے اپنے مکتبہ کا نام لیا جیسے ہم زونگ یا کسی دوسری کمپنی والوں کو کال کریں تو وہ اوّلاً اپنی کمپنی کا نام لیتے ہیں اس کے بعد بات چیت کرتے ہیں - کمال کے ساتھ بھی یہی معاملہ ہوا -

الطفل القَذِرُ يكرهه الناس

(گندا بچہ اسے لوگ ناپسند کرتے ہیں)

الطفل الحَسَنُ يُحِبُّه الناس -

(اچھا بچہ اسے لوگ پسند کرتے ہیں)

"الكلام في المسرة"

(ٹیلی فون پر بات چیت)

المسرة	ٹیلیفون	ادار	اس نے گھمایا	القرص	ڈائل
حسب	مطابق	الارقام	نمبروں / نمبرز	مبتدیا	شروع کرتے ہوئے
الیسار	بائیں / الٹی	السمّاعة	ٹیلیفون کا رسیور	فتحدث	پس اس نے گفتگو کی
الموظف	ملازم / نگران	المکتبة	کتب خانہ، لائبریری، مکتبہ	الجزء	حصہ، پارٹ
فَسُرَّ	پس خوش ہو گیا / خوش کر دیا گیا -				

کمال گیا تاکہ وہ ٹیلیفون پر گفتگو کرے ، پس اس نے ڈائل کو گھمایا اپنی انگلی کے ساتھ اِن نمبروں کے مطابق بائیں جانب سے ابتدا کرتے ہوئے (اِن نمبروں کے مطابق ←[1]) ۴۹۸۶۶ -

اور اس نے رسیور کو رکھا اپنے کان پر. پس اس نے اس (رسیور) سے آواز سنی[2] وہ (یعنی جسکی آواز آ رہی تھی وہ) کہہ رہا تھا دار المعارف

پھر اس نے (جسکی آواز آ رہی تھی) بات چیت کی اور (اس نے) مکتبہ کے نگران / ملازم سے سوال کیا / پوچھا کہتے ہوئے (کہ) "کیا تمہارے پاس المحادثة العربية کا پہلا حصہ ہے؟"

پس اس (ملازمِ مکتبہ) نے اسے جواب دیا "جی ہاں". پس

کمال اس گفتگو سے خوش ہو گیا/ مسرور ہو گیا۔

"سوالات"

آنے والے سوالات کے جوابات دیں:

(١) كيف تتكلّم في المسرة

جواب: اتكلم في المسرة فادير القرص باصبعي على حسب الارقام وَاَضع السماعة على اذني۔

(٢) ما رقمُ (تَلِيفُوْنِ) مدرستكم؟

جواب: رقم مدرستنا ٤٩٣٦٢٦

(٣) ما رقم مسرة طبيب مدرستكم؟

جواب: رقم مسرة طبيب مدرستنا ٨٩٩٢٦٨

(٤) كيف تبحث عن رقم المسرة لصديقك؟

(تم اپنے کسی دوست کا ٹیلی فون نمبر کیسے تلاش (سرچ) کرتے ہو؟)

جواب:

اَبحثُ عن رقمِ المسرةِ لِصديقٍ لي فَاَكْتُبُ اسْمَهٗ فِي الْاَسْمَاءِ (اَوِ الرَّوَابِطِ) فَيَظْهَرُ لي رَقْمُهٗ

(ترجمہ:

میں تلاش کرتا ہوں اپنے کسی دوست کا نمبر، تو میں رَوَابط (contacts) میں اُس (دوست) کا نام لکھتا ہوں پس میرے لئے/سامنے اُس کا نمبر ظاہر ہو جاتا ہے)

21 (the water) = الماء (پانی)

یجری: بہنا، جاری ہونا	القذر: گندا	یؤذی: اذیت دیتا ہے
القلة: مٹکا، گھڑا	الدورق: صراحی	صنبور: ٹونٹی
نقیا: صاف ستھرا	یبرَّد: ٹھنڈا کیا جاتا ہے	ثلاجة: فریزر
لانستغنی: ہم بے پرواہ نہیں ہو سکتے	النبات: نباتات	

ترجمہ:

نہر وادی میں بہتی ہے۔ گندا پانی جسم کو اذیت / تکلیف دیتا ہے۔
ہم پانی رکھتے ہیں مٹکے یا صراحی میں،
پانی کی ٹونٹی اس سے صاف ستھرا پانی اترتا ہے۔
گرمیوں میں پانی فریزر میں ٹھنڈا کیا جاتا ہے
ہم اور پرندے اور حیوان اور نباتات پانی سے ہم بے پرواہ نہیں ہو سکتے ہیں، پس وہ زمین پر زندہ رہنے کے لئے ضروری ہے۔

سوالات:

(۱) آنے والے سوالات کے جوابات دیں:

ا۔ کیف نُبَرِّد المیاہ

جواب: نبرد المیاہ فی ثلاجة

ب۔ متی یکون الماء موذیا؟

جواب: اذا کان الماء قَذِرًا یؤذی الجسم.

ج۔ هل نستغنی عن الماء.

جواب: لا نستغنی عن الماء فھو ضروری للحیاة علی الارض

(۲) کلمۂ "الماء" کو تین مفید جملوں میں لکھیں۔

جواب: کلمۂ "الماۤء" کا تین مفید جملوں میں استعمال:

① الماۤء القذر یؤذی الجسم۔

② یبرد الماء فی ثلاجة۔

③ الماۤء ضروری للحیاة علی الارض۔

(۳) آنے والے جملے مکمل کریں:

جواب: یتدفق الماء فی النَّھْرِ۔ (پانی نہر میں بہتا ہے)

اشرب الماء نَقِیًّا۔ (میں صاف ستھرا پانی پیتا ہوں)

ینزل الماء من الصُّنْبُوْرِ۔

تسیر المراکب فوق الماء (چلتی ہیں کشتیاں پانی پر)

"اللَّبَنُ" (the Milk)

(دودھ)

الفلاحة	دیہاتی عورت	تحلب	دوہتی ہے	الجاموسة	بھینس
قِدر	برتن	نشتریه	ہم اسے خریدتے ہیں	نغلیه	ہم اسے گرم کرتے ہیں
الشاي	چائے (Tea)	الافطار	ناشتہ	طعام	غذا کھانا
الزبد	مکھن	الجبن	پنیر	القشدة	ملائی

ترجمہ:

یہ دیہاتی عورت بھینس سے دودھ دوہتی ہے صاف ستھرے برتن میں۔

بے شک اُس (دودھ) کا رنگ صاف سفید ہے اور ہم اسے (دودھ کو) اس (دیہاتی عورت) سے خریدتے ہیں اور

سب سے پہلے اسے گرم کرتے ہیں، اور اسے پیتے ہیں یا ہم اسے ناشتہ کے وقت چائے کیلئے۔

اور دودھ مفید غذا ہے اسے پیتے ہیں چھوٹے اور بڑے۔ اور اس (دودھ) سے مکھن اور پنیر اور ملائی بنائی جاتی ہے۔

سوالات

(۱) جواب دیں ان (سوالات) کے جوابات:

ا۔ من ايّ حيوان ناخذ اللبن؟

جواب: ناخذ اللبن من الجاموسة

(ہم دودھ حاصل کرتے ہیں بھینس سے)

ب۔ ما لون اللبن؟

جواب: لون اللبن ابيض صافٍ (دودھ کا رنگ سفید صاف ہے)

ج۔ لم يُعنى الفلاحُ بالبقرة؟

جواب: يعنى الفلاح بالبقرة ليأخذ منها اللبن

(ترجمہ: دیہاتی "گائے" کی حفاظت اس لئے کرتا ہے تاکہ وہ اس سے دودھ حاصل کرے)

د۔ هل تحب اللبن؟ (کیا تو دودھ کو پسند کرتا ہے)

جواب: نعم! أنا احب اللبن

(۲)

آنے والی عبارت میں جس (لفظ) کے نیچے خط/لکیر ہے اس کا اُلٹ بنائیں:

اللبن الملوث مضر للجسم۔

اللبن المنقّى مفيد للجسم۔

(۳) خالی جگہ میں مناسب کلمہ رکھیں

یربّی الفلاح الغنم والبقرة والجاموس لیاخذ منها اللبن

دیہاتی بکری اور گائے اور بھینس پالتا ہے تاکہ

وہ ان سے دودھ حاصل کرے۔

(۴) اُن کلمات میں سے ہر کلمہ کو مفید جملے میں رکھیں (جواب):

الزبد ← الزبد مفید للصحة (مکھن صحت کیلئے فائدہ مند ہے)

الجبن ← أكل الجبن كلّ يوم (میں روزانہ پنیر کھاتا ہوں)

القشدة ← اشتریتُ القشدةَ (میں نے ملائی خریدی)

"السیارة الجدیدة"

(نئی کار)

اشتری	خریدی	سیارة	کار - موٹرگاڑی	ازرق	نیلا
رکبت	میں سوار ہوا	نزهة	سیر و تفریح	موصل	پہنچانے والا
الحقول	کھیتوں	المزارع	فارمز، فارموں	جدًا	بہت
نافذة	کھڑکی	ترعی	چرنا۔	رحلة	سفر، ٹوُر۔

ترجمہ

میرے والد نے ایک نئی کار خریدی، اس کا نیلا

(اور) خوب صورت ہے

میں کار پر سوار ہوا اپنے ابو اور اپنی بہن کے ساتھ

سیر و تفریح (کے سلسلے) میں ایک وسیع راستے میں جو پہنچانے

والا ہے کھیتوں اور فارموں کی طرف۔

میں اس سیر سے بہت خوش ہوا / مسرور ہوا۔

میں نے کار کی کھڑکی سے نظر کی تو میں نے دیکھے لمبے
درخت اور وسیع سرسبز کھیت، اور بکریاں جو چر رہی تھی کھیتوں میں
بے شک یہ اچھا سفر تھا ہم سب اس سے مسرور ہوئے

سوالات

(۱) آنے والے کلمات میں ہر کلمے کو جملے میں لکھیں (استعمال کریں)

← السَّیَّارَة :- اشتریٰ والدی السَّیَّارَۃَ۔
(ترجمہ: میرے والد نے کار خریدی)

← الحقول ← ذَھَبْتُ اِلَی الْحُقُوْلِ۔
(ترجمہ: میں کھیتوں کی طرف گیا)

← الاغنام ← ترعیٰ الاَغْنَامُ فِی الْحُقُوْلِ
(ترجمہ: بکری کھیت میں چرتی ہیں)

(۲) آنے والے سوالات کے جوابات دیں:

ا۔ مَالَوْنُ ھٰذِہِ السیارۃ
جواب: لَوْنُ ھٰذِہِ السیارۃِ ازرقُ جمیلٌ
(اس کار کا رنگ نیلا خوب صورت ہے)

ب۔ مع من رکبت السیارۃ
جواب: رکبت السیارۃ مع اَبِیْ واُخْتِیْ۔

ج۔ لماذا رکبت السیارۃ
جواب: رَکِبْتُ السیارۃَ لِنزھۃٍ (میں سیر و تفریح کیلئے کار پر سوار ہوا)

د۔ ماذا رایت حینما نظرت من نافذۃ السیارۃ
(تو نے کیا دیکھا جب تو نے کار کی کھڑکی سے دیکھا (یا نظر کی))
جواب: رایتُ اشجاراً عالیۃً وحقولاً خضراءَ واسعۃً و

اغنامًا ترعىٰ فی الحقول حینما نظرت من نافذۃ السیارۃ

(میں نے دیکھے لمبے لمبے درخت اور وسیع سرسبز کھیت اور بکریاں جو چر رہی تھی کھیتوں میں، جب میں نے کار کی کھڑکی سے نظر کی۔

ھـ — ما رأیک فی ھٰذہ الرحلۃ ؟

جواب : ان ھٰذہ الرحلۃ جمیلۃ سررنا منھا جمیعًا۔

سوالات وجوابات

(۱) مم تترکب السیارۃ ؟

(کس چیز سے بنتی / بنائی جاتی ہے کار / موٹر گاڑی۔)

جواب : تترکب السیارۃ من صندوق وعجل وعدۃ

(کار / موٹر گاڑی بنتی ہے ڈبے اور ٹائروں اور دیگر سامان سے۔)

(۲) ما فائدۃ الصندوق ؟

جواب : یجلس الرکاب علی الکراسی داخل الصندوق ؟

(بیٹھتے ہیں سوار سیٹوں پر ڈبے کے اندر)

(۳) کم عجلۃ للسیارۃ ؟

جواب : للسیارۃ اربع عجلات

(کار / موٹر گاڑی کے چار ٹائر ہوتے ہیں)

(۴) فی ای شیئ تستعمل السیارۃ

کس شیئ / کس کام میں استعمال کی جاتی ہے کار / موٹر گاڑی۔

جواب : تستعمل السیارۃ فی الرکوب ونقل البضائع .

(ترجمہ : کار / موٹر گاڑی استعمال کی جاتی ہے سواریوں میں اور سامان منتقل کرنے میں۔

نحن (ہم)

کل یوم	ہر روز/ہر دن	ماعدا	علاوہ/سوا	نقفُ	ہم کھڑے ہوتے ہیں
یحیینا	وہ سلام کرتا ہے ہمیں	الکرۃ	گیند/بال	احیانا	کبھی کبھی
فتنشط	پس چست رہتے ہیں	نعنی	ہم حفاظت کرتے ہیں	کراساتنا	ہماری کاپیاں
لتظل	تاکہ رہیں	لننجح	کامیاب ہونا	نفدیہ	ہم اس پر فدا ہوتے ہیں

ترجمہ: ہم مدرسے/اسکول میں ہر روز جمع ہوتے ہیں جمعہ کے دن کے علاوہ،

ہم استاد صاحب کیلئے کھڑے ہوتے ہیں ادب کرتے ہوئے، اور وہ ہمیں سلام کرتے ہیں۔

ہم کبھی کبھی گیند کے ساتھ کھیلتے ہیں پس ہمارے جسم چست رہتے ہیں

ہم حفاظت کرتے ہیں اپنی کتابوں اور اپنی کاپیوں کی تاکہ وہ (کتابیں اور کاپیاں) صاف رہیں

ہم محنت کرتے ہیں اور کام کرتے ہیں تاکہ ہم اپنے کام میں کامیاب ہوں

ہم نماز اور دعا کے ذریعے اللہ کا حق ادا کرتے ہیں جو ہم پر ہے۔

ہم اپنے وطن سے محبت کرتے ہیں اور اس پر اپنی جانوں کے ساتھ فدا ہوتے ہیں

اسئلۃ

(۱) سابقہ/گزشتہ جملے (جو سبق میں گزرے جو نَحنُ سے شروع ہوتے ہیں) لکھیں پھر آنے والے کلمات کو دوبارہ لکھیں

(اس سوال میں صرف یہ پوچھا گیا کہ اس سبق میں جو جملے گزرے ان کو لکھیں اور اس کے بعد نیچے دیئے کلمات کو لکھیں، لہذا ان کلمات کا صرف ترجمہ حاضر ہے۔)

البائس: محتاج   اُسیئ: میں تکلیف دیتا ہوں   اُؤدی: میں ادا کرتا ہوں
اُؤخر: میں موخر کرتا ہوں۔ اللعب: کھیل   سئلت: مجھ سے سوال کیا گیا۔

الحَدیقَۃُ (باغ)

الزرع	کھیتی	الزھر	کلی	یسقی	سیراب کرتا ہے
الطیور	پرندے	تُغَنّی	گن گانا، چہچہانا	مسرورۃ	مسرور ہو کر / خوش ہو کر
النجیل	تَلا، تُرش گھاس	یجرون	دوڑتے ہیں	لجمالھا	اس کی خوبصورتی کی وجہ سے
نقاءِ	صفائی	نظافتِ	خوبصورتی	حُسنِ	اچھائی، اچھا ہونا

ترجمہ: کھیتی سرسبز ہے، اور کلی خوب صورت ہے اور درخت لمبے ہیں اور پانی بہتا ہے اور کھیتی کو سیراب کرتا ہے اور پرندے گن گاتے ہیں / چہچہاتے ہیں مسرور ہو کر / خوش ہو کر، پانی اور ہوا اور روشنی اور درختوں سے اور بچے کھیلتے ہیں گھاس پر / تلے پر اور دوڑتے ہیں ان میں سے بعض کے پیچھے اور درختوں کے درمیان اور وہ باغ کو پسند کرتے ہیں اسکی خوبصورتی اور اسکی ہوا کے صاف ہونے کی وجہ سے اور ہر اس چیز کی اچھائی کی وجہ سے جو اس میں ہے

سوالات وجوابات

۱) کلیاں کہاں کاشت کی جاتی ہیں؟

کلیاں کاشت کی جاتی ہیں باغوں اور باغیچوں میں

۲) ہم کب پہنتے ہیں ہلکے / یا پتلے یا باریک کپڑے؟

ہم پہنتے ہیں ہلکے کپڑے گرمیوں میں۔

۳) مالی کہاں مصروف ہوتا ہے؟

مالی باغ میں مصروف ہوتا ہے۔

۴) مالی کیا پہنتا ہے؟

مالی پہنتا ہے چادر اور ٹوپی۔

۵) مالی کیا پہنتا ہے؟

وہ زمین کھودتا ہے اور کلیاں کاٹتا ہے اور درختوں کو تراشتا ہے

۶) مرغی کیا کھاتی ہے؟

مرغی دانے کھاتی ہے۔

۷) سورج کب نکلتا ہے؟

سورج نکلتا ہے صبح میں پس دن آجاتا ہے

۸) رات کب آتی ہے؟

سورج ڈوبنے کے وقت رات آتی ہے

۹) چھتری (umbrella) کا کیا فائدہ (benefit) ہے

چھتری ہمیں گرمیوں میں دھوپ سے اور سردی میں بارش سے بچاتی ہے۔

۱۰) عطریں کس (چیز) سے بنائی جاتی ہیں

عطریں بنائی جاتی ہیں پھول اور کلیوں سے۔

(۱۱) اہم پھل کونسے / کیا ہیں ؟

اہم پھل :← نارنگی، یا سنگترہ سیب ، کیلا ، امرود
آڑو، انار ، کھجور، آلو بخارا ہیں ۔

(۱۲) تو کہاں تعلیم حاصل کرتا ہے

بے شک میں تعلیم حاصل کرتا ہوں پرائمری سکول، پھر
ہائی سکول میں پھر یونیورسٹی میں (حاصل کرتا ہوں)

(۱۳) کہاں رکھے جاتے ہیں کپڑے

کپڑے رکھے جاتے ہیں الماری میں یا ہینگر پر لٹکائے جاتے ہیں

(۱۴) کس موسم میں کلیاں زیادہ ہوتی ہیں اور کھلتی ہیں

موسمِ بہار میں کلیاں زیادہ ہوتی ہیں اور کھلتی ہیں

"اَلْبُرْتُقَالُ"

(سنگترہ)

البرتقال	نارنگی / سنگترہ	اصفر	پیلا	طعمہ	ذائقہ
فصوص	پھڑکے / ڈلیاں	الفاکھی	پھل فروش	ارسل	بھیجا اس نے
عمی	میرا چچا	بالمزرعة	فارم میں	اقفاص	پیٹیاں

ترجمہ :

سنگترہ اس کا رنگ پیلا ہے اور اسکی شکل
خوب صورت ہے اور اس کا ذائقہ (Taste) مزیدار ہے اور

اس (سنگترے) میں کئی پھڑکے (یعنی ڈلیاں) ہیں،
نوکر جاتا ہے پھل فروش کی طرف تاکہ وہ خریدے
ہمارے لئے سنگترہ تاکہ ہم اسے کھائیں اور اسے مہمانوں
کو پیش کریں۔
فارم میں مقیم (رہائشی) میرے چچا نے پانچ
پیٹیاں سنگترے کی بھیجی میرے ابو کی طرف جو شہر (city) میں مقیم
ہیں، پس یہ فارم سے خوب صورت ہدیہ تھا

"سوالات وجوابات"

(۱) کتنی ڈلیاں ہیں (یا ہوتی ہیں) ایک سنگترے میں؟
جواب: ایک سنگترے میں دس (۱۰) ڈلیاں ہیں یا
گیارہ (11) ڈلیاں ہیں یا بارہ (12) ڈلیاں ہیں۔

(۲)
سنگترہ گول شکل والا ہے اور اس کا رنگ پیلا ہے اور اُس
میں کئی ڈلیاں ہیں جو مشتمل ہوتی ہیں مزیدار ذائقے والے
رس پر اور فائدہ مند بیجوں پر۔

(۳) پھل فروش کون ہے؟
پھل فروش وہ ہے جو پھل (فروٹ) بیچتا ہے۔

استعمال "هٰذا" و "هٰذه"

("هٰذا" اور "هٰذِهٖ" کا استعمال)

دواة	دوات	درج	دراز	ممحاة	ربڑ
قلم حبر	انک پین	مجففة	سیاہی چوس	قلم رصاص	پنسل/کچی پنسل

ماذا نلبس؟

(ہم کیا پہنتے ہیں؟)

الطربوش	ترکی ٹوپی	القُبَّعَة	پانامہ یا انگریزی ٹوپی	القلنسوة	مختلف شکلوں والی ٹوپی
اشعة	کرنیں، شعاعیں	حِذَاءٌ	بوٹ	مصنوع	تیار کیا گیا/کیا ہوا
الجلد	چمڑا، کھال	الحَذّاءُ	جوتا بنانے والا، موچی	جوربًا	جوراب
القطن	روئی، کپاس	الحرير	ریشم	حُلَّةً	سوٹ، جوڑا
الصوف	اون (بکری یا اونٹ کے بال)	البزّاز	کپڑے کا تاجر، کپڑا فروش	الخيّاط	درزی، ٹیلر
الأجرة	مزدوری	فخاطها	(کپڑا) سینا	تقيه	بچانا

ترجمہ: یہ ترکی ٹوپی ہے، اور یہ عمامہ (عام) ہے، اور پانامہ (یعنی انگریزی ٹوپی) ہے، اور یہ ٹوپی ہے۔
ہم لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ اپنے سروں کے اوپر پہنتے ہیں عمامے (یعنی پگڑیاں) یا ترکی ٹوپیاں یا پانامہ ٹوپیاں یا (عام مختلف رنگوں اور شکلوں والی) ٹوپیاں۔
اور وہ (لوگ) انہیں (ان چیزوں کو) پہنتے ہیں تاکہ یہ (چیزیں) انہیں زینت دیں اور انکے سروں کو سورج کی شعاعوں سے محفوظ رکھیں۔

میں تصویر میں دیکھتا ہوں بوٹ، اور وہ تیار کیا ہوا ہے
مضبوط چمڑے سے، اور اسے بنایا ہے جوتا بنانے والے (یعنی موچی) نے
اور میں جوراب دیکھتا ہوں اور وہ بنائی جاتی ہے روئی یا
ریشم سے۔

احمد پہنتا ہے اُون سے تیار کیا ہوا خوب صورت جوڑا (سوٹ)
اور تحقیق اسے اس (احمد) کے لیئے خریدا اس کے ابو نے کپڑا فروش
سے ← پس احمد اسے لے گیا ← درزی (ٹیلر) کے پاس
اور اسے اس نے مزدوری (یعنی سلائی) ادا کی پس اس (درزی) نے وہ (سوٹ)
اس (احمد) کیلئے سی دیا۔

اور یہ سوٹ اسے زینت دیتا ہے اور اسے (احمد کو) بچاتا ہے
سردی اور گرمی

سوالات

(۱) آنے والے جوابات کیلئے سوالات بنائیں اور ان (جوابات) کے بارے میں "ماذا" کے ذریعے سوال کریں =

ا۔ البس فوق رأسی طربوشا.

سوال، ماذا تلبس فوق راسک؟ (تو اپنے سر کے اوپر کیا پہنتا ہے)

ب۔ یلبس الفراش فوق راسہ عمامۃً

سوال: ماذا یلبس الفراش فوق راسہ؟
(ترجمہ، خادم (یا نوکر یا چپڑاسی) اپنے سر کے اوپر پگڑی پہنتے ہیں

ج۔ یلبس الصبیّ فوق رأسہ (بچہ اپنے سر کے اوپر ٹوپی پہنتا ہے)

سوال، ماذا یلبسُ الصبیُّ فوقَ راسہ؟

د۔ یلبس الاجنبی قبعۃ (انگریز یا نامہ [illegible] ٹوپی پہنتا ہے

(۲) آنے والے جوابات کیلئے سوالات بنائیں اور انکے بارے میں کلمۂ "مَن" کے ذریعے سوال کریں:

ا۔ ابی اشتری لی الحذاء

سوال: مَن اشتری لك الحذاء (کس نے تیرے لیئے بوٹ خریدا)

ب۔ الحذاء صنع الحذاء (بوٹ بنایا/تیار کیا موچی نے)

سوال: من صنع الحذاء

ج۔ انا البس الحذاء

سوال: من یلبس الحذاء (بوٹ کون پہنتا ہے)

(۳) آنے والے سوالات کے جوابات دیجیئے:

ا۔ ہم کس سے خریدتے ہیں بُنا ہوا کپڑا۔ ممن نشتری المنسوج؟

جواب: نشتری المنسوج من البزاز (ہم کپڑا فروش سے بُنا ہوا کپڑا خریدتے ہیں)

ب۔ من یخیط لنا الملابسَ؟ (ہمارے لیئے کپڑے کون سیتا ہے)

جواب: الخیاط یَخیط لنا الملابسَ۔

ج۔ من اشتری لك البذلة کس نے خریدا تیرے لیئے جوڑا

جواب: اَبِیْ اشْتَرٰی لِیَ البذلةَ۔

د۔ لم نلبس الحُلَلَ

جواب: نلبس الحُلَلَ لِتَزَیِّنَنَا وَ تَقِیْتَنَا شَرَّ الحرِّ والبَرْدِ۔

(ترجمہ: ہم سوٹ پہنتے ہیں تاکہ وہ ہمیں زینت دے اور گرمی اور سردی کی شدت سے بچائیں (یا جوڑے)

(۳)

القطن، الحریر، الصوف، التیل.

۔ اُن کلمات میں سے جو گزرے ہر کلمہ کو مناسب خالی جگہ میں رکھیں اُن (جملوں) میں سے جو آئیں۔ لفظی ترجمہ،

۔ اوپر دیئے گئے ہر ہر کلمہ کو آنیوالے جملوں کی مناسب خالی جگہ میں لکھیں (محاورۃً ترجمہ)

۵ گون : یہ برقعے کی طرح ایک لباس ہوتا ہے جسے عورتیں پہنتی ہیں یعنی لہنگا

35

جواب : (صرف خالی جگہوں میں مناسب کلمات رکھو کے ترجمہ کیا جائے گا)

① پہلی خالی جگہ میں الصوفِ آنا ہے ② دوسری جگہ میں القطن ③ تیسری خالی جگہ میں الحریرِ ④ چوتھی جگہ میں التیلِ آئے گا

ترجمہ :

ہم سردی میں اون سے بنے لباس / کپڑے پہنتے ہیں ، اور ہم گرمیوں میں روئی یا ریشم سے بنے ہوئے جوڑے / سوٹ پہنتے ہیں ، اور اندرونی لباس تیل / ریشوں سے بنے ہوئے ہیں (تیل تیلۃ کی جمع ہے یعنی ریشے)

⑤ پڑھیں وہ (جملے) جو آئیں ،

(ترجمہ) عورت برقع پہنتی ہے۔

تلبس السیدۃ قبعۃ و مدرعًا (بالطو)

خاتون / عورت پہنتی ہے پاجامہ ٹوپی اور لہنگا (Gown) یعنی ۱

اور اپنے کانوں کو بالیوں کے ساتھ اور اپنے ہاتھوں کو کنگن کے ساتھ زینت دیتی ہے / سجاتی ہے۔

اور وہ سردیوں میں پہنتی ہے موزے۔

الرغیف (روٹی)

قمحًا	گندم کا دانہ، گندم	سنابل	بالیاں	زرعه	کاشت کرنا
الفلّاح	کسان	تعهده	دیکھ بھال کرنا	نضج	پکنا، پک جانا
حصَدَ	کاٹنا، کٹائی کرنا	درسه	گاہنا	ذرّاه	ہوا میں اڑانا
الخبّاز	نان بائی، تنور والا	فنظّفه	صاف کرنا	طحنه	پیسنا۔ پسائی کرنا
عجنه	گوندھنا	خبزه	روٹی پکانا یا بنانا	صالحًا	لائق
تعبوا	محنت کرنا	اعداده	تیار کرنا		

ترجمہ:

یہ روٹی جسے ہم کھاتے ہیں گندم (یا گندم کا دانہ) تھی بالیوں میں۔ اسے کسان نے کاشت کیا اور اسکی دیکھ بھال کی یہاں تک کہ یہ پک گئی۔

پھر اُس (کسان) نے اسے کاٹا اور اسے گاہا اور اسے ہوا میں اڑایا / (یا اسکو چھانا / یا چھاڑا) اور اسے نان بائی نے خریدا پھر اسے صاف کیا، پھر اسے پیسا اور اسے گوندھا اور اسکی روٹی پکائی پس یہ کھانے کے لائق روٹی ہوگئی / بن گئی

پس ہمیں شکر یہ ادا کرنا چاہیئے ان لوگوں کا جنہوں نے اسکا تیار کرنے میں محنت کی

سوالات:

(۱) ترجمہ: آنے والے کلمات کو املا والی کاپی میں لکھیں

هٰذا ـ هؤلاء ـ الرغیف ـ واشتراه ـ الذین

(۲) آنے والے سوالات کے جوابات دیجیئے:

۱ــــ من اشترك فی عمل هٰذا الرغیف ؟

جواب: اِشْتَرَكَ فِي عَمَلِ هٰذَا الرَّغِيْفِ الْفَلَّاحُ وَالْخَبَّازُ۔
(اس روٹی کے کام میں شریک ہوئے (یا حصہ لیا) کسان اور نان بائی)

ب ـ من يحصدُ القمحَ ؟ (کون کاٹتا ہے گندم؟)
جواب: اَلْفَلَّاحُ يحصد القمحَ
(کسان کاٹتا ہے گندم)

ج ـ من يَعجِنُ الدقيق
جواب: الخَبَّازُ يَعجِنُ الدقيق (نان بائی آٹا گوندھتا ہے)

د ـ من يخبز الرغيف ؟
جواب: الخبّازُ يَخبِزُ الرغيفَ ۔ (نان بائی روٹی پکاتا ہے)

(۳) آنے والے کلمات کو ترتیب دے اس طرح (یا اس حیثیت سے) کہ ان سے ایک جملۂ تام/مکمل جملہ بن جائے:

الخبّازُ يخبزُ الرغيف في الفُرنِ۔
(نان بائی روٹی پکاتا ہے تنور میں)

اِخْتِبَارٌ (امتحان)

(۱) آنے والے سوالوں کے جوابات دیں:

ا ـ على اي شيئ يجلس التلميذ ؟
جواب: يجلس التلميذ على المَقْعَدِ ← (بنچ)

ب ـ على اى شيئ يكتب المدرس
جواب: يكتب المدرس على السَّبُّوْرَةِ

ج ـ في اى مكان يقاتل الجنود ؟

جواب: يقاتل الجنود في الفناءِ - لشکر لڑتے ہیں / جنگ کرتے ہیں میدان میں

د- این نجد الشرطیّ ؟

نجد الشرطی فی البلاد

(ہم پولیس مین کو شہر میں پاتے ہیں)

(۲) آنے والی / درج ذیل چار تصویروں کو مفید جملوں میں بیان کریں:

① ماشیة وحقل:

اَلمَاشِيَةُ ترعیٰ فی الحَقلِ-

(بکریاں کھیت میں چر رہی ہیں)

② طفل وسریر:

الطفلُ نَائِمٌ عَلَی السَّرِيْرِ

(بچہ چارپائی پر سو رہا ہے)

③ ساعة حائط:

هٰذِهٖ سَاعَةُ حَائِطٍ

(یہ دیوار گھڑی ہے (Wall Watch - وال واچ)

④ ولد وسلم:

يَصْعَدُ الوَلَدُ عَلَی السُّلَّمِ

(لڑکا سیڑھی پر چڑھ رہا ہے / چڑھتا ہے)

(۳) آنے والے کلمات کے ہر مجموعہ سے ایک تام جملہ بنائیں

ا- الطبیب یعالج المرضیٰ فی عِیادتہ یا کلینک

(ڈاکٹر علاج کرتا ہے مریضوں کا اپنی ڈسپنسری میں)

ب- یحکمُ القاضِیُ عَلَی المجرِمِ فی المُحْکَمَةِ

قاضی / جج مجرم کے خلاف فیصلہ کرتا ہے عدالت میں

ؔ مِن تبعیض کا ہے اس لئے یہ ترجمہ کر سکتے ہیں۔

39

من جسم الانسان

انسان کے جسم میں سے
یا انسان کے جسم کے بعض حصے

ترجمہ:

سر پر بال اُگتے ہیں اور اس (سر) کی دونوں طرف دو کان ہیں
میں دھوتا ہوں اپنا سر۔ اور اپنے بالوں میں کنگھا کرتا ہوں اور اپنے کان صاف رکھتا/کرتا ہوں۔

وبالوجہ العینان والانف والفم.
اور چہرے میں: دو آنکھیں اور ناک اور منہ ہے۔

وانا اغسل وجهي كل صباح.
اور میں دھوتا ہوں اپنا چہرہ ہر صبح کو

وانظف اسناني بالفرجون.
اور میں اپنے دانت صاف کرتا ہوں برش کے ساتھ

واحافظ علی عینيَّ.
اور میں حفاظت کرتا ہوں اپنی دونوں آنکھوں کی

وباليد الكف والاصابع.
اور ہاتھ ہتھیلی اور انگلیاں ہیں

انا اعمل بيدي وانظفها دائمًا.
میں کام کرتا ہوں اپنے ہاتھ سے اور ہمیشہ صاف رکھتا ہوں

وبالرجل الفخذ والساقّ والقدم.
اور پاؤں میں: ران اور پنڈلی اور پیر ہے

انا انظف رجلي قبل ان البس الحذاء.
میں صاف کرتا ہوں اپنا پاؤں اس سے پہلے کہ میں جوتا/بوٹ پہنوں۔

وتظهر بالصدر الاضلاع وبه القلب والرئتانِ

اور سینے میں پسلیاں ظاہر ہیں اور اس (سینے) میں دل اور دو پھیپھڑے ہیں

وبالبطن المعدة والامعاء واجزاء اخرى من الجسمِ

اور پیٹ میں: معدہ ہے اور انتیں اور جسم کے دوسرے حصے ہیں

(ا) آنے والے جملے پڑھیں:

باليد اعمل - وبالرجل اسير - وبالعين اُبصر - وبالاذن اسمع - وباللسان اذوق الطعوم

ہاتھ کے ساتھ میں کام کرتا ہوں - اور پاؤں سے میں چلتا ہوں - اور آنکھ سے میں دیکھتا ہوں - اور کان سے میں سنتا ہوں اور زبان میں ذائقے چکھتا ہوں

وبالاسنان امضغ الطعام - وباللسان اتكلم - وبالانف اشم - وبالرئتين اتنفس - وفي المعدة يهضم الطعام

اور دانتوں سے کھانا چباتا ہوں اور زبان سے میں بات چیت کرتا ہوں اور ناک سے میں سونگھتا ہوں اور دونوں پھیپھڑوں سے میں سانس لیتا ہوں اور معدہ میں کھانا ھضم ہوتا ہے

(۲/ب) پہلے کالم (عمودِ اول) کے میں ہر کلمہ کے سامنے لکھیں وہ (کلمہ) جو اس کے (یعنی پہلے کالم والے کلمہ کے) مناسب ہو دوسرے عمود/کالم کے کلمات میں سے۔ درج ذیل میں:

بالاذن ← أسمع

بالاسنان ← أمضع الطعام

بالانف ← أشمُّ

باللسان ← أتكلم

بالعين ← أبصِر

←

الحواس (یہ مستقل سبق نہیں ہے ما قبل سے اس کا تعلق ہے)

الحواس خمس......

حواس پانچ ہیں۔ اور وہ یہ ہیں ① آنکھ، اور اس کے ذریعے ہم دیکھتے ہیں۔ اور ② کان، اور اس کے ذریعے ہم سنتے ہیں۔ اور ③ ناک، اور اس کے ذریعے ہم بوئیں سونگھتے ہیں اور ④ زبان، اور اس کے ذریعے ہم ذائقے چکھتے ہیں۔ اور ⑤ ۔ اور اس کے ذریعے ہم چیزوں کو چھوتے ہیں۔

(۱) بم نشم الاشیاء — کس چیز کے ساتھ ہم اشیاء کو سونگھتے ہیں

بالانف نشم الاشیاء

(۲) بم نبصر

بالعین نبصر

(۳) بم نمضغ الطعام

بالاسنان نمضغ الطعام

(۴) بم نسمع

بالاذن نسمع

(۵) بم نسیر

بالرجل نسیر

(۶) بم نذوق الطعوم

باللسان نذوق الطعوم

كرة السلة (ٹوکری کی گیند/ باسکٹ بال) 42

لَعِب	کھیلی	فریق	ٹیم	مدرسۃ النجاح الابتدائیۃ	النَّجاح پرائمری اسکول
الملعب	گراؤنڈ	المدرسون	اساتذہ	مدرسۃ مصر الابتدائیۃ	مصر پرائمری اسکول
المتفرجون	تماشائی	یرمی	پھینکنا	السلۃ	بال/ گیند
صفق	تالیاں بجانا	للفریق الفائز	کامیاب ہونیوالی ٹیم	استحسانًا	اچھا سمجھتے ہوئے
الانتہاء	ختم ہونا	انصرفوا	واپس لوٹ گئے	فرحین	خوش خوش

ترجمہ:

النَّجاح پرائمری اسکول (للبنین) کی ٹیم مِصر پرائمری اسکول (للبنین یعنی جو لڑکوں کے لیئے ہے) کی ٹیم کے ساتھ کھیلی۔ اور طلبہ (stoudents) دونوں ٹیموں کے ارد گرد گراؤنڈ میں کھڑے ہوئے۔ اور اساتذہ (ٹیچرز) اور تماشائی (تماشہ دیکھنے والے یا کھیل دیکھنے والے) کرسیوں پر بیٹھے۔

دونوں ٹیمیں کھیلی اور ہر ایک پھینکتا تھا بال کو (گیند کو) تاکہ وہ (بال) ٹوکری (باسکٹ) میں گرے/ اُترے۔

طلبہ نے کامیاب ہونے والی ٹیم کیلئے تالیاں بجائی اچھا سمجھتے ہوئے (یا پسند کرتے ہوئے) اور کھیل کے ختم کے بعد وہ سب کے سب اپنے گھروں کی طرف لوٹ گئے خوش خوش (خوش ہوکر)

(یہ دونوں ٹیمیں دو سکولوں کی تھی ایک اسکول کا نام النجاح پرائمری اسکول اور دوسرے کا نام مصر پرائمری اسکول تھا۔ مدرسۃ معنی اسکول الابتدائیۃ معنی: پرائمری)

اسئلة

(۱) آنے والے سوالات کے جوابات دے:

ا۔ ما ادوات لعبة كرة السلة

(ترجمہ: باسکٹ بال کے کھیل کے کیا سامان ہیں

جواب: ادوات لعبة كرة السلةِ هِيَ كرةُ وَسَلَّةٌ

(ترجمہ: باسکٹ بال کے کھیل کے سامان بال اور باسکٹ (ٹوکری) ہیں)

ب۔ این وقف التلامیذ

جواب: وقف التلامیذ فی الملعب حول الفریقین

(ترجمہ: طلبہ دونوں ٹیموں کے درمیان گراؤنڈ میں ٹھہرے)

ج۔ این جلس المدرسون

جواب: جلس المدرسون علی الکراسِیِّ۔

د۔ کم فریقا کان یلعب بکرة السلّة

جواب: الفریقان کانا یلعبان بکرة السلّةِ

(ترجمہ: باسکٹ بال کے ساتھ دو ٹیمیں کھیلی تھیں)

ھ۔ لماذا صفق التلامیذ للفائزین

کامیاب ہونے والوں کیلئے طلبہ نے تالیاں کیوں بجائی؟

جواب: صفق التلامیذ للفائزین استحسانًا (اچھا سمجھتے ہوئے)

(۲) آنے والے کلمات میں سے ہر کلمہ کو ایک جملے میں رکھو

کرة السلة:← العب بکرة السلة

الملعب ← نلعب فی الملعب (ہم گراونڈ میں کھیلتے ہیں)

التلامیذ ← یقرء التلامیذ فی المدرسة

استعمال "ھل" و "نعم" و "لا" و "لکن"

(ھل اور نعم اور لا اور لکن کا استعمال)

ترجمہ:

کیا یہ کتاب ہے

جی ہاں! یہ کتاب ہے

کیا یہ اسکیل ہے

جی ہاں! یہ اسکیل ہے

کیا یہ اِنک پین ہے؟

نہیں، یہ اچھی پنسل ہے۔

کیا یہ ربڑ ہے؟

نہیں، یہ سیاہی چوس ہے۔

کیا یہ دراز ہے؟

نہیں یہ دراز نہیں ہے اور لیکن یہ بنچ ہے

کیا یہ اسکیل ہے؟

نہیں یہ اسکیل نہیں ہے اور لیکن یہ قلم تراش ہے/چاقو ہے

کیا یہ کتاب ہے؟

نہیں یہ کتاب نہیں ہے اور لیکن کاپی ہے۔

اور کیا کاپی ہے؟

نہیں یہ کاپی نہیں ہے اور لیکن تختہ/بورڈ ہے

اور کیا یہ تختہ ہے؟! (بورڈ ہے؟)

نہیں یہ تختہ نہیں ہے اور لیکن یہ ــــــ بورڈ کی اسٹینڈ ہے۔

درست جواب لکھیں ہر سوال کا ان (دو جوابوں) میں جو آئیں

(یعنی نیچے ہر سوال کے دو دو جوابات لکھے ہوئے ہیں آپ ان میں سے درست کو یہاں پر لکھیں

کیا یہ اِنک پین ہے؟

لا، ما هٰذا قلم حبر ولکنہ قلم رصاص

هل هٰذا کتاب

نعم هٰذا کتاب

هل هنا دواة ومِمحاة؟

لا ما هنا دَوَاة ومِمحاة ولکن هنا کراسةٌ ومبراةٌ۔

(نہیں۔ یہاں دوات اور ربڑ نہیں ہے اور لیکن یہاں کاپی اور قلم تراش (یعنی چاقو) ہے (جس کے ساتھ قلم کو تراشا جاتا ہے)

الحداد (لوہار)

حدادًا لوہار	یطرق کوٹنا	المطرقة ہتھوڑا	
السندان اہرن	یحمی گرم کرتا ہے	یمسک پکڑتا ہے	
قطع ٹکڑے/حصے	الملقط چمٹا	المُدٰی بڑی چھریاں	
السکاکین چھوٹی چھریاں، (سِکّینٌ کی جمع)		(مُدًی یا مُدْیَۃٌ کی جمع)	

ترجمہ:

(۱) کون ہے وہ جسے تو دیکھتا ہے/ دیکھ رہا ہے تصویر میں؟
میں دیکھتا ہوں تصویر میں لوہار کو۔

(۲) کس چیز کے ساتھ وہ (لوہار) لوہا کوٹتا ہے
لوہار لوہے کو کوٹتا ہے ہتھوڑے کے ساتھ۔

(۳) کس چیز پر وہ لوہے کو کوٹتا ہے؟
وہ لوہے کو اہرن پر کوٹتا ہے
آہرن

(۴) کس چیز پر وہ لوہا گرم کرتا ہے
لوہار لوہے کو آگ پر گرم کرتا ہے
(۵) کس چیز کے ساتھ وہ پکڑتا ہے لوہے کے ٹکڑوں کو
وہ پکڑتا ہے لوہے کے ٹکڑوں کو چمٹے کے ساتھ
(۶) لوہار کیا کرتا ہے
لوہار بہت سی چیزیں بناتا ہے: چنانچہ وہ بناتا ہے
تالے اور چابیاں اور بڑی چھریاں اور چھوٹی چھریاں اور
کچھ دروازے اور لوہے کی کھڑکیاں، اور اس کے علاوہ۔

النجار (بڑھئی)

النجار	بڑھئی	اثاث	سامان	یشق	چیرتا ہے
المنشار	آری	یسویه	وہ برابر کرتا ہے	المسجّ	رَندا
یلصق	جوڑنا/چپکانا	الغِراء	گلو	البنّاء	مستری
الزجّاج	شیشہ بنانے والا یا شیشہ گر	الصنّاع	کاری گر لوگ		

ترجمہ

(۱) کون ہے وہ جو گھروں کے سامان تیار کرتا ہے؟
گھروں کے سامان تیار کرتا ہے/بناتا ہے بڑھئی
(۲) بڑھئی کیا بناتا ہے سامان کے علاوہ
وہ بناتا ہے دروازے اور کھڑکیاں اور کسان کے سامان اور اس کے علاوہ

(۳) کس چیز کے ساتھ وہ چیرتا ہے لکڑی کو

وہ چیرتا ہے لکڑی کو آری کے ساتھ۔

(۴) اور کس چیز کے ساتھ وہ (بڑھئی) اسے (اس لکڑی کو) برابر کرتا ہے

وہ اسے برابر کرتا ہے رندے کے ساتھ

(۵) کس چیز کے ساتھ وہ جوڑتا بعض لکڑیوں کو بعض کے ساتھ

بڑھئی جوڑتا ہے بعض لکڑیوں کو بعض کے ساتھ گلو کے ساتھ

(۶) کونسے کاری گر ہیں جو تعاون کرتے/مدد کرتے ہیں
گھروں کو تعمیر کرنے پر؟

مستری: گھروں کو تعمیر کرنے پر مدد کرتے ہیں
اور بڑھئی اور لوہار اور شیشہ گر یعنی شیشہ بنانے والا

الحمار الذکی

(ذہین گدھا)

اعتاد	عادی ہوا	اهل القری	دیہات والے	السوق	بازار
الدجاج	مرغیاں	الارانب	خرگوش (جمع)	یرکب	سوار ہونا
یحمل	اٹھانا، لادنا	ظهر	پیٹھ - پشت	سلة	ٹوکری
یربط	باندھنا	کیسا	بٹوا، پرس، تھیلی	نقود	پیسے یا سکے
یقبض	پکڑنا، ہاتھ میں لینا	الانصراف	لوٹنا، واپس ہونا	لم یبشر	نہ چلاوہ
عرف	جان گیا	صوت النقود	سکوں یا پیسوں کی آواز		

ترجمہ :

دیہات والوں (دیہاتیوں) میں سے ایک آدمی عادی
ہوا اس بات کا کہ وہ جائے بازار کی طرف، تاکہ وہ مرغیاں
اور خرگوشوں کو خریدے،

اور وہ (آدمی) گدھے پر سوار ہوتا تھا اور اس گدھے کی
کی پیٹھ پر لادتا تھا ایک ٹوکری دائیں جانب سے اور ایک ٹوکری
بائیں جانب سے۔ اور ان دونوں (ٹوکریوں) کے درمیان وہ
ایک بٹوا باندھتا تھا جس میں وہ نقدیاں (پیسے/سکے)
رکھتا تھا۔

اور ایک دن اِس آدمی ایک خرگوش بیچا اور اس
بات کو بھول گیا کہ وہ قیمت پر قبضہ کرے، پھر اس نے لوٹنے
کا ارادہ کیا تو گدھا غمگین ہو گیا اور نہ چلا اور اس سے
آدمی جان گیا کہ اس نے قیمت پر قبضہ نہیں کیا، کیونکہ گدھے کی
عادت میں سے یہ ہے کہ وہ نہیں چلتا یہاں تک کہ وہ سُن
لے اُن سِکّوں کی آواز جو بٹوے میں رکھے جاتے ہیں۔

اسئلہ

(۱) آنے والے سوالات کے جوابات دیں:

ا۔ ماذا کان القروی یبیع (دیہاتی کیا بیچتا تھا)

جواب: کان القرویُّ یبیع الدجاج والأرانب۔
(دیہاتی مرغیاں اور خرگوش بیچتا تھا)

ب۔ ماذا کان یحمل علی ظھر الحمار
(وہ گدھے کی پیٹھ پر کیا لادتا تھا)

جواب: کَانَ یَحْمِلُ عَلٰی ظَھْرِ الْحِمَارِ سَلَّۃً مِنَ الْجَانِبِ الْأَیْمَنِ وَسَلَّۃً مِنَ الْجَانِبِ الْأَیْسَرِ

(وہ گدھے کی پیٹھ پر ایک ٹوکری دائیں جانب سے اور ایک ٹوکری بائیں جانب سے لادتا تھا)

ج ــ ماذا کان یرکب (وہ کس چیز پر سوار ہوتا تھا)

جواب : کَانَ یَرْکَبُ حِمَارًا (وہ گدھے پر سوار ہوتا تھا)

د ــ ماذا کان یربط بین السلتین (وہ کیا باندھتا تھا دونوں ٹوکریوں کے درمیان)

جواب : کان یربط کیسًا بینَ السَّلَّتَیْنِ

(وہ دونوں ٹوکریوں کے درمیان بٹوا باندھتا تھا)

(۲) گزشتہ واقعے سے پانچ جملے بنائیں :-

(۱) ← کان القروی یبیع الدجاج والارانب۔

(۲) ← کان یرکب الحمارًا۔

(۳) ← کان یربط کیسًا بین السَّلَّتین۔

(۴) ← ذات یوم باع ھذا الرجل ارنبًا۔

(۵) ← نَسِیَ ان یقبض الثمن

(۳) پورا حصہ عمدہ خط کے ساتھ لکھیں

الحصان (گھوڑا)

جمیل الشکل	خوبصورت شکل والا	سریع العدو	تیز رفتار والا	قصیر ان	چھوٹے
حائ	تیز	متسع	وسیع، کشادہ	ذیلہ	اسکی دم
ینتھی	ختم ہونا	الحروب	جنگیں	الجنود	فوج، لشکر
یھجمون	حملہ کرتے ہیں	رجال الشرطة	پولیس میں، سپاہی	لیطوفون	گھومنا، چکر لگانا
فی القری	شہروں میں	لیقبضوا	پکڑنا، قبضہ کرنا	علی اللصوص	چوروں پر
یجر	کھینچتا ہے	العجلات	تانگے، گھوڑا گاڑی	یجری بنا	ہمیں لے چلتا ہے

ترجمہ:

یہ گھوڑا خوبصورت شکل والا تیز رفتار والا ہے، اور اس کے دونوں کان چھوٹے ہیں، اور اسکی نظر تیز ہے اور اس کا سینہ کشادہ ہے، اور اسکے چاروں پاؤں مضبوط ہیں، اور اسکی دم چھوٹی ہے جو ختم ہوتی ہے لمبے بالوں کے ساتھ۔

اور وہ (گھوڑا) جنگوں میں نفع (فائدہ) دینے والا ہے پس اس پر سوار ہوتے ہیں لشکر اور حملہ کرتے ہیں دشمنوں پر،

اور اس پر سوار ہوتے ہیں پولیس مین (پولیس والے) اور چکر لگاتے ہیں شہروں میں تا کہ وہ پکڑیں چوروں کو،

اور وہ کھینچتا ہے تانگے، اور ہم اس پر سوار ہوتے ہیں پس وہ ہمیں لے چلتا ہے تیزی سے (یا تیز تیز/جلدی جلدی)

اسئلۃ

(۱) دو جملے بنا اُن (الفاظ) سے جو آئیں/آنے والے الفاظ سے۔ پھر انکو ملا۔

الحصانَ ۔ نرکب ۔ نحن

نحن نرکب الحصانَ ۔ (ہم گھوڑے پر سوار ہوتے ہیں)

المسافات ۔ بنا ۔ مسرعًا ۔ یقطع

یقطعُ المسافاتِ بنا مُسرعًا۔

(وہ ہمیں تیزی سے مسافتیں (یا فاصلے) طے کراتا ہے)

(۲) تین جملوں کی گھوڑے کی تعریف بیان کر پھر اس (گھوڑے) کے فوائد دو جملوں میں ذکر کر۔

جواب: گھوڑے کے اوصاف کے متعلق تین جملے درج ذیل ہیں:

۱) الحصان جمیل الشکل

٢ الحصان سريع العدو۔

٣ نظر الحصان حادٌّ ۔ (گھوڑے کی نظر تیز ہے۔)

گھوڑے کے فوائد کے متعلق دو جملے درج ذیل ہیں۔

١ يركبُ الحِصانَ الجنودُ ويهجمون على الاعداءِ۔

٢ الحصانُ يجرُّ العجلاتِ۔

(٣) آنے والے سوالوں کے جواب دے:

١ ــــ ايهما اسرع: الحصان ام الحمارُ؟

(ان دونوں میں سے کون زیادہ تیز رفتار ہے، گھوڑا یا گدھا)

جواب: الحصانُ هُوَ اسرعُ، (گھوڑا زیادہ تیز رفتار ہے)

ب ــــ بم يتغذى الحصان

جواب: يتغذى الحصانُ بالحشيش

(گھوڑا گھاس سے غذا حاصل کرتا ہے)

(بِأَيِّ شيءٍ ــ فِي أيِّ شيءٍ ــ على أيِّ شيءٍ

کس چیز کے ساتھ ــــ کس چیز میں ــــ کس چیز پر)

ترجمہ:

کس چیز کے ساتھ تو لکھتا ہے؟

میں لکھتا ہوں انک (enk) پین کے ساتھ یا (کچی) پنسل کے ساتھ

کیا تو لکھتا ہے اسکیل کے ساتھ؟

نہیں میں اسکیل کے ساتھ نہیں لکھتا اور لیکن میں قلم کے ساتھ لکھتا ہوں

کس چیز میں تو پڑھتا ہے؟

میں کتاب میں پڑھتا ہوں

کیا طالب علم کاپی میں پڑھتا ہے؟

نہیں طالب علم کاپی میں نہیں پڑھتا اور لیکن وہ کتاب میں پڑھتا ہے

کیا یہ لڑکی کاپی میں پڑھتی ہے / پڑھ رہی ہے

جی ہاں یہ لڑکی کاپی میں پڑھتی ہے۔

کیا لڑکے کتابوں میں پڑھتے ہیں؟

نہیں، لڑکے اب کتابوں میں نہیں پڑھتے اور لیکن وہ پڑھتے ہیں املاء کی / املاء والی کاپیوں میں۔

یا جی ہاں: لڑکے کتابوں میں پڑھتے ہیں۔

کس چیز پر یہ طالب علم بیٹھتا ہے / بیٹھا ہے۔

یہ طالب علم کرسی پر بیٹھتا / بیٹھا ہے۔

کیا یہ طالب علم زمین پر بیٹھا ہے؟

نہیں، یہ طالب علم زمین پر نہیں بیٹھا اور لیکن یہ کرسی پر بیٹھا ہے۔

کیا تو زمین پر بیٹھتا ہے؟

نہیں، میں زمین پر نہیں بیٹھتا اور لیکن میں بنچ پر بیٹھتا ہوں

کیا یہ طالب علم کرسی پر بیٹھا ہے؟

جی ہاں یہ طالب علم کرسی پر بیٹھا ہے۔

کیا طلبہ زمین پر بیٹھتے ہیں۔

نہیں، طلبہ زمین پر نہیں بیٹھتے اور لیکن وہ بنچوں پر بیٹھتے ہیں

کیا یہ طالبہ بنچ پر بیٹھتی / بیٹھی ہے؟

نہیں، یہ طالبہ بنچ پر نہیں بیٹھی اور لیکن یہ کرسی پر بیٹھی ہے۔

کس چیز پر رکھا جاتا ہے بورڈ / تختہ؟

ﻪ المجففة اس کا معنی ہے: سیاہی چوس یا سیاہی چٹ۔

بورڈ رکھا جاتا ہے (یا پھر رکھا ہے) اسٹینڈ پر۔
کیا یہ بورڈ دیوار پر لٹکا ہوا ہے؟
نہیں یہ بورڈ دیوار پر لٹکا ہوا نہیں ہے اور بلکہ یہ اسٹینڈ پر رکھا ہوا ہے۔
کس چیز پر لٹکایا جاتا ہے میپ (Map) (یا چارٹ) / فوٹو گرافر؟
لٹکایا جاتا ہے فوٹو گرافر / میپ دیوار پر
کیا یہ فوٹو گرافر / میپ دیوار پر لٹکا ہوا ہے
جی ہاں یہ فوٹو گرافر / میپ دیوار پر لٹکا ہوا ہے

اسئلة

① آنے والے جملے مکمل کریں:۔

السبورة تُوضَعُ على الحامل
المصور الجغرافي يُعَلَّقُ على الحائط
اقرأ في الكتاب واكتب بالقلم
امحو الكتابة بالممحاة واجفف الحبر بالمُجَفِّفَةِ ﻪ
(ترجمہ میں روشنائی / لکھائی کو ربڑ کے ساتھ مٹاتا ہوں اور سیاہی کو سیاہی چوس کے ساتھ خشک کرتا ہوں)
أُعَلِّقُ المصورَ الجغرافيَّ على الحائطِ وأضع السبورة على الحاملِ
جلست على الكرسي ووضعت الكتاب على الأرض

② ہر جملے میں درست کلمے کے نیچے لکیر بنائیں

اجلس على: الارض - الكرسي - المقعد
اضع السبورة على الارض - الحامل - الحائط۔
اكتب: بالمسطرة - بالقلم - بالمبراة
امحو الكتابة بالمجففة - بالممحاة - بالمبراة۔
ارسم الخطوط المستقيمة بالمبراة - بالممحاة - بالمسطرة

۱۔ الطماطم: ٹماٹر۔ الکرنب: بند گوبھی

۲۔ الخس: ایک سبزی ہے جسکا نام سلاد ہے، اور دوسرا نام گاہو بھی ہے اسے انگلش میں Lettuce کہا جاتا ہے اسکی تصویر آخری صفحات میں ملاحظہ فرما سکتے ہیں

54

(ترجمہ میں سیدھی لائنیں کھینچتا ہوں سکیل کے ساتھ)

(س) آنے والے کلمات کے ہر مجموعے سے مکمل عبارت بنائیں

جواب (ا) جلست علی الکرسی ووضعت الکتاب علی الدرج

ب) وضعت السبورۃ علی الحامل وعلّقتُ المصور الجغرافی علی الحائط

بعض الخضراوات: کی جگہ ← مَحوتُ اور وَجفّفتُ ہونا تھا یہ غلطی سے لکھا گیا ہے اصل عبارت یوں بنے گی

محوت۔ وجففت۔ بالمجففۃ۔ بالممحاۃ۔ الحبر۔ الکتابۃ

ج) مَحَوتُ الکِتابَۃَ بِالمِمحَاۃِ وَ جَفَّفتُ الحِبْرَ بالمُجَفِّفَۃِ

میں نے ربڑ کے ساتھ لکھائی مٹائی اور روشنائی (یعنی سیاھی) کو سیاھی چوس کے ذریعے خشک کیا / چوسا / سکھایا

بعض الخضراوات

(کچھ سبزیاں)

ترجمہ: زمین ہمارے لیئے نکالتی ہے بہت سی سبزیاں، اور ان میں سے کچھ پکا کر (یا پکی ہوئی ہونے کی حالت میں) کھائی جاتی ہیں اور کچھ دوسری (سبزیاں) کچی کھائی جاتی ہیں۔

اور سبزیوں کی اقسام میں سے ہے: ٹماٹر اور بند گوبھی اور پھول گوبھی اور بینگن اور سلاد / گاہو اور اس کے علاوہ اور ان (سبزیوں کو بیچنے والے کو نام دیا جاتا / یا کہا جاتا ہے سبزی فروش۔ اور وہ (سبزی فروش) اپنے لیئے

ل اس پھل کی تصویر آخر میں ملاحظہ فرمائیں

(یا اپنی) ایک دکان بناتا ہے جس میں وہ (سبزی کی) ان قسموں کو بیچتا ہے

اسئلۃ

(۱) آنے والی سبزیوں کی انواع (یعنی اقسام یا قسمیں) پڑھ۔ پھر ان (سبزیوں) میں سے ہر ایک کا نام مفید جملے میں رکھ۔

الجرجیر: (پالک)

یؤکل الجرجیرُ مطبوخًا (پالک پکاکر کھائی جاتی ہے)

الخرشوف: (شریفہ)

أَكَلْتُ الخَرْشُوفَ أَمْسِ (میں نے کل ہاتھی چک کھایا)

القلقاس: (اروی)

الخُضَرِيُّ يبيع القلقاس (سبزی فروش اروی بیچتا ہے)

الرجلۃ: (خرفہ کا ساگ)

الامرأۃ تطبخ الرجلۃ عورت خرفہ کا ساگ پکاتی ہے

الجزرُ: (گاجر)

الجزر یُؤکَلُ مطبوخًا ونَیِّئًا گاجر کھائی جاتی ہے پکی پکاکر اور کچی)

(۲) خالی جگہ میں مناسب کلمہ رکھیں:

جواب: الخضراواتُ یزرعھا الفلاحُ ثم یبیعھا لیأخُذ الثَّمَنَ۔

(ترجمہ: کسان سبزیاں کاشت کرتا ہے پھر انہیں بیچتا ہے تاکہ وہ ثمن/پیسے حاصل کرے

(۳) آنے والے کلمات کو ترتیب دے تاکہ ان ایک مفید جملہ بن جائے

علی - الطباخ - الطعام - یطھو الموقدُ

الطباخُ یطھو الطَّعامَ علَی المُوقِدِ

(باورچی کھانا پکاتا ہے چولہے پر۔)

(۴) آنے والے کلمات میں ہر کلمہ کو ایک جملے میں لکھو۔

البصل : (پیاز)

لَا تَأكُلِ البَصَلَ فِي المسجِدِ (مسجد میں پیاز نہ کھا)

العدس: (دالِ مسور)

انا آكل العَدَسَ (میں مَسُور کی دال کھاتا ہوں)

الثوم : (لہسن)

رَاَيتُ الثُّومَ (میں نے لہسن دیکھا)

الفول: (لوبیا)

تُخرِجُ الارضُ الفولَ (زمین نکالتی ہے لوبیا)

الطائر

(پرندہ)

یطیر	اڑتا ہے	الفضاء	ہوا	ذیل	دم، پونچھ
طیرانه	اُڑان، اڑنا	منقار	چونچ	یلتقط	اٹھانا
ینقر	چگنا	عُشا	گھونسلا	الغصون	ٹہنی
یبیض	انڈے دینا	یحضن	سینا، انڈے پر بیٹھنا	یفقس	انڈے کو توڑنا
افراخه	جوزے	البیض	انڈے	غذاها	غذا دینا
بریشه	پروں کے ساتھ	الدیدان	کیڑے	یغرد	گن گانا
تغریدا	گانا	فیطرب	مست بنانا دیوانہ یا مجنوں بنانا		

ترجمہ:

پرندے کے دو پر ہیں جن کے ساتھ وہ ہوا میں اڑتا ہے اور
ایک دُم (پونچھ) ہے جسے وہ اپنے اُڑنے میں دائیں طرف اور بائیں
طرف حرکت دیتا ہے / ہلاتا ہے

اور اسکی ایک چونچ ہے جس کے ذریعے دانے اٹھاتا ہے اور
اس کے ساتھ پھلوں کو چگتا ہے / پھل چگتا ہے

اور وہ اپنے لیئے ٹہنیوں میں گھونسلا بناتا ہے اور
اس میں انڈے دیتا ہے اور انڈے سیتا ہے / انڈوں پر بیٹھتا ہے
یہاں تک کہ وہ (انڈے) توڑ دیتا ہے۔

اور جب اس کے چوزے انڈوں سے نکلیں تو وہ (پرندہ)
انہیں غذا دیتا ہے اور انہیں اڑنا سکھاتا ہے

پرندوں میں سے: کچھ وہ ہیں جن کا گوشت کھایا جاتا ہے اور ان
میں سے کچھ وہ ہیں جن کے پروں کے ذریعے نفع اٹھایا جاتا ہے اور ان
میں سے کچھ وہ ہیں جو کسان کو فائدہ دیتے ہیں پس وہ زمین سے
کیڑوں کو اٹھاتا ہے

پرندوں میں کچھ وہ ہیں جو خوب صورت گُن گاتے ہیں پس وہ
سامعین (سننے والوں) کو مست بنا دیتے ہیں

اسئلہ

1) کبوتری اور مرغی اور کوے میں سے ہر ایک کے متعلق تین جملوں
میں بات / گفتگو کر۔

الحمامة ← الحمامةُ تطیرُ فی الفضاءِ - الحمامةُ تلتقطُ الحبوبَ - للحمامةِ جناحانِ

الدجاجة ← نحن نذبحُ الدجاجةَ - نحن نأکلُ لحمَ الدجاجةِ - الدجاجةُ لا تطیرُ فی الفضاءِ

الغراب ← للغرابِ منقارٌ أسْوَدُ - (کوے کی سیاہ چونچ ہوتی ہے) - الغراب [illegible]

۵ حاجة: ضرورت کی چیز۔
عکس: سایہ، پرتو یا فوٹو، تصویر، صورت

58

لہٗ عُشًّا۔ لا یَحِلُّ اَکْلُ لَحْمِ الغُرَاب۔ (کوے کا گوشت کھانا حلال نہیں)

(۲) آنے والے جملوں کی خالی جگہ میں مناسب کلمہ رکھیں

نحن نذبحُ الحمامَةَ وهي تبيض في العُشّ
ہم کبوتری کو ذبح کرتے ہیں۔ اور وہ گھونسلے میں انڈے دیتی ہے۔

تَسبح الاوزة في الماءِ (بطخ پانی میں تیرتی ہے)

تُغنی الفلاحةُ بتربیة الدجاج (مرغیاں پالنے سے دیہاتی عورت مال دار ہوجاتی ہے / کردی جاتی ہے)

ریش الطیور یُنْتَفَعُ بها (پرندوں کے پروں کے ذریعے نفع حاصل کیا جاتا ہے)

عاقبة الطمع (لالچ کا انجام)

ترجمہ: نہر کے کنارے پر ایک کتا چل رہا تھا اور اس کے منہ میں گوشت کا ایک ٹکڑا تھا پس اس نے پانی میں چند بار دیکھا تو اس نے اپنا عکس دیکھا پس اس نے گمان کیا کہ وہ (عکس) کوئی دوسرا کتا ہے جو اپنے منہ میں گوشت کا دوسرا ٹکڑا اٹھائے ہوئے ہے۔

اور اپنی لالچ کی شدت (یعنی زیادتی) کی وجہ سے اس نے اپنا منہ کھولا اور یہ ارادہ کیا کہ وہ اسے (یعنی گوشت کے اس دوسرے ٹکڑے کو) اس (کتے) سے چھین

پس اس سے گوشت کا ٹکڑا گر پڑا اور

پس اسے مچھلی نے کھالیا اور

یہ انجام ہے اس کا جو اپنے غیر (علاوہ) پر ظلم کرتا ہے پس وہ اپنی لالچ کے سبب کھو بیٹھتا ہے ہر ضرورت کی چیز جو اسکے ہاتھ میں ہو

سوالات

(۱) ماذا كان يحمل الكلب في فمه (کتا اپنے منہ میں کونسی چیز اٹھائے ہوئے تھا)

جواب: كان يحمل الكلب في فمه قطعة من اللحم

(کتا اپنے منہ میں گوشت کا ایک ٹکڑا لیے ہوئے تھا)

(۲) ماذا رأى في الماء (اس نے پانی میں کیا دیکھا)

جواب: رأى في الماء خياله۔ (اس نے پانی میں اپنا عکس/سایہ دیکھا)

(۳) لماذا فتح الكلب فمه (کتے نے اپنا منہ کیوں کھولا)

جواب: فتح الكلب فمه ليخطف قطعة اللحم من الكلب الآخر

کتے نے اپنا منہ اس لئے کھولا تاکہ وہ دوسرے کتے سے گوشت کا ٹکڑا چھین لے۔

(۴) اين وقعت منه قطعة اللحم

(گوشت کا ٹکڑا اس (کتے) سے کہاں گر پڑا)

جواب: وقعت منه قطعة اللحم في الماء۔

(اس (کتے) سے گوشت کا ٹکڑا پانی میں گر پڑا)

(۵) ماجزاء الطمّاع؟ (لالچی کی کیا سزا ہے)

الطماع يفقد بطمعه كل حاجة كانت في يده

لالچی اپنی لالچ کے سبب ہر ضروری چیز کھو بیٹھتا ہے جو اس کے ہاتھ میں ہو

استعمال من هذا (مَن هذا کا استعمال) 60

صورة تصویر/فوٹو فتاة نوجوان لڑکی شاب نوجوان لڑکا

عجوز بوڑھا/بوڑھی النظام نظم وضبط الطرقات راستے

سوالات

من يسكن معك في بيتكم ؟ (تمہارے گھر تیرے ساتھ کون رہتا ہے ؟)

يسكن معي في بَيتِنا أبِي وأُمِّي ۔ (ہمارے گھر میرے ساتھ میرا ابو اور میری امی رہتی ہے)

من يعلمك بالمدرسة

الاستاذ يعلمني بالمدرسة مجھے سکول میں استاذ پڑھاتا ہے

من يذهب معك الى المدرسة

أخي يذهب معي الى المدرسة

من يحافظ على النظام في الطرقات راستوں میں نظم وضبط/ڈسپلن کی حفاظت کون کرتا ہے

الشُّرطِيُّ يحافظ على النظام في الطرقات

من يصنع الابواب والشبابيك دروازے اور کھڑکیاں کون بناتا ہے

النجار يصنع الابواب والشبابيك

من يبني البيوت ؟

اَلبَنَّاءُ يبني البيوت

من يصنع الخبز

الخباز يصنع الخبز

من يخيط الملابس (کپڑے کون سیتا ہے)

الخَيَّاطُ يخيط الملابس

(۲) آنے والے سوالوں کو مکمل کریں "ما" یا "مَن" یا "ای شیئ" لکھنے کے ساتھ پھر ہر سوال کا جواب دے :

۱- مَا هذا الشيئُ

ب ـ من علق هذه الصورة (یہ تصویر کس نے لٹکائی ہے)

ج ـ صورةُ مَنْ هٰذہ؟ یہ کس کی تصویر ہے

د ـ اي شيءٍ ترى في هذه الصورة؟ (کون سی چیز ہے جسے تو اس تصویر میں دیکھتا ہے)

ھ ـ مَا اسمُكَ

و ـ مَنْ ناظر مدرستكم؟ (تمہارے سکول کا ناظم / ہیڈ کون ہے)

ز ـ ما اسم من يدرس اللغة العربية لكم

(ترجمہ اس کا نام کیا ہے جو تمہیں عربی زبان پڑھاتا ہے)

ح ـ من يحمل الخطابات ويوصلها الى المنازل

(ترجمہ کون اٹھاتا ہے پیغامات اور انہیں گھروں تک پہنچاتا ہے

ط ـ مَا لونُ السبورة

ي ـ من يكتب على السبورة

(۳) آنے والے سوالات میں صحیح کلمہ کے نیچے لکیر بنائیں

ا ـ من ـ ما اسم ابيك

ب ـ من ـ ما يربيك؟

ج ـ مَن ـ مَا يجلس على الكرسي

د ـ من ـ ما طعم هذا الطعام؟ (اس کھانے کا کیا ذائقہ ہے)

ھ ـ من ـ ما يدافع عن البلاد (کون دفاع کرتا ہے شہروں کا)

و ـ من ـ ما شكل التفاحة

ز ـ من ـ ما لون هذه الوردة (اس پھول کا رنگ کیا ہے)

ح ـ من ـ ما يبري القلم (کون قلم تراشتا ہے)

ط ـ من ـ ما يزرع الارض

الشارع (سڑک/روڈ) 62

الطّوار فٹ پاتھ — الایمن دائیں، سیدھی — السیارات گاڑیاں
تَمُرُّ گزرتی ہیں — العجلات تانگے گھوڑا گاڑیاں — الدراجات سائیکلز
اعمدۃ کھمبے — الکھرباء بجلی — تظلل سایہ کرنا
دکاکین دکانیں — ملتقی الشوارع روڈوں کے ملنے کی جگہ/چوک — یُصیبنی پہنچنا
الترام ٹرام گاڑی

ترجمہ:

میں چلتا ہوں روڈ میں دائیں فٹ پاتھ پر
پس میں گاڑیوں کو دیکھتا ہوں (اس حال میں) کہ وہ اس (روڈ)
کے درمیان میں گزرتی ہیں تیزی سے اور میں دیکھتا
ہوں تانگے اور سائیکلوں ( ) کو
اور میں دیکھتا ہوں روڈ کے دونوں سائیڈوں پر بجلی کے
کھمبے اور ہرے بھرے درخت جو گزرنے والوں پر سایہ
کرتے ہیں۔
اور میں دیکھتا ہوں روڈ کی دونوں سائیڈوں (کناروں)
پر بلند (اونچی) عمارتیں اور مختلف دکانیں
اور روڈوں کے ملنے کی جگہ (چوک) کے پاس
میں ایک کھلا میدان پاتا ہوں
میں روڈ (سڑک) کے بیچ (درمیان) میں
نہیں چلتا اور بے شک چلتا ہوں فٹ پاتھ پر اس
(بات) کے خوف سے کہ مجھے پہنچے نقصان گاڑیوں کی وجہ سے
یا ٹرام گاڑی کی وجہ سے (ٹرام ایک گاڑی ہے جو پٹریوں
پر بجلی سے چلتی ہے)

۵۔ گاڑیوں سے بچ سڑک پار کرتے وقت۔

۲۔ درخت گزرنے والوں کو سایہ کرتے ہیں

63

سوالات

(۱) اُن (سوالوں) کے جواب دیں جو آئیں

ا۔ لم تسیر علی الطوار

جواب: اسیر علی الطوار خشیة ان یصیبنی ضرر (من السیارات والترام)

ب۔ ما الذی یسیر فی وسط الشوارع

جواب: تسیر فی وسط الشوارع السیارات والعجلات والدراجات

ج۔ ما الذی تراہ علی جانبی الشوارع

جواب: أری علی جانبی الشوارع اعمدة الکھرباء والاشجار الخضراء ومنازل عالیة ودکاکین مختلفة

(ترجمہ: میں دیکھتا ہوں سڑک کے دونوں جانب بجلی کے کھمبے اور سرسبز درخت اور بلند عمارتیں اور مختلف یا کئی دکانیں)

(۲) مکمل کر ان (جملوں) کو جو آئیں، خالی جگہ میں ایک کلمہ لکھنے کے ذریعے۔

ینظم الشرطی المرور فی الشارع

پولیس مین سڑک پر ٹریفک (آمدورفت) کو منظم کرتا ہے۔

المصابیح الکھربائیة منیرة، بجلی والے چراغ (بلب وغیرہ) روشن ہیں

۲۔ تظلل ۔۔۔ الاشجار المارین

یُنظف الخادم الشوارع، خادم سڑک صاف کرتا ہے

۵۔ احترس من السیارات عند اجتیاز الشارع

لا تقرأ فی کتاب وانت تمشی فی الشارع

(۳) مُقابلہ (یعنی آنیوالے کلمات میں ہر کلمہ کے سامنے وہ (کلمہ) دکھیں جو اس کے مناسب ہو

المصابيح مُنيرَةٌ	چراغ روشن ہیں
الاشجار خضراء	درخت سبز ہیں
السيارات مسرعة	گاڑیاں تیز (چل رہی) ہیں
الدكاكين مفتوحة	دکانیں کھلی ہیں / ہوئی ہیں
المنازل عالية	گھر / عمارتیں اونچی / بلند ہیں

الشمس والقمر
(سورج اور چاند)

الاسئلة:

(۱) سورج کب نکلتا / روشن ہوتا ہے؟

(شروع کے) سورج نکلتا / روشن ہوتا / چمکتا ہے صبح کو دن کے اول حصے میں

(۲) ہم سورج کو کیوں پسند کرتے ہیں؟

ہم سورج کو پسند کرتے ہیں کیونکہ وہ ہمیں نفع پہنچاتا ہے

(۳) دن کب آتا ہے؟

دن (اس وقت) آتا ہے جب سورج طلوع ہوتا ہے صبح کو

(۴) رات کب آتی ہے؟

رات (اس وقت) آتی ہے جب سورج شام کو مغرب میں ڈوبتا ہے

(۵) چاند کب نکلتا / طلوع ہوتا / آتا ہے

چاند رات کو نکلتا / طلوع ہوتا / ظاہر ہوتا ہے۔

(۶) ہم چاند کو کیوں پسند کرتے ہیں

ہم چاند کو اس لیے پسند کرتے ہیں کیونکہ وہ رات میں دنیا کو روشن کر دیتا ہے

میمنا

65

(۷) ان دونوں میں سے کونسا بڑا سورج یا چاند۔

سورج بڑا ہے چاند سے۔

سوال: آنے والے کلمات کو جملوں میں رکھیں:

الشمس - القمر - اللیل - النهار

جواب:

الشمس ← الشمس أكبر من القمر

القمر ← نحب القمر

اللیل ← يأتي الليل عندما تغرب الشمس مساءً

النهار ← يجيئ النهار عندما تطلع الشمس صباحًا۔

هل تعرف؟

(کیا تو جانتا ہے)

۱) یہ کہ کتا پالتو جانور ہے، وہ بھونکتا ہے اور حفاظت/چوکیداری کرتا ہے گھروں اور کھیتوں کی

۲) اور یہ کہ مرغی پرندوں میں سے ہے اور لیکن یہ اڑتی نہیں اور ہم اس کا مزیدار ذائقے والا گوشت۔

۳) اور یہ کہ مرغا فجر کے وقت بانگ دیتا ہے

۴) اور یہ کہ لومڑی دھوکہ باز ---- جانور ہے اور مرغیاں کھا جاتی ہے

۵) اور یہ کہ رومی مرغا (یا ترکی مرغا) شہری مرغے سے جسم میں بڑا ہوتا ہے

۶) اور یہ کہ بھیڑیا چیر پھاڑ کرنیوالا جانور ہے ۷) اور یہ کہ حمل وہ بکری کا چھوٹا بچہ ہے

اختبار (امتحان)

(1) آنے والی عبارت سے ایک حکایت بنائیں ان (الفاظ) کو زیادہ کرنے کے ساتھ جو ضروری ہیں۔ یعنی ضروری الفاظ کی زیادتی کیساتھ۔

كان طفل يعبر الشارع فصدمته سيارة فذهبت بِهِ سيارة الاسعاف إِلَى المستشفى فوُضِعَ الطِّفلُ على السرير في المستشفى وكانت أُمُّهُ تبكي عِندَهُ وكان أبوهُ يَنصَحهُ نَصِيحَةً وَلَمَّا شُفِيَ مِمَّا أصابَهُ فكان يَحتَرِسُ مِنَ السَّيَّارات عِندَ اجتيازِ الشَّارِع

ترجمہ:

ایک بچہ سڑک عبور/پار کررہا تھا پس اسے گاڑی (یا کار) ٹکرا گئی۔ پس اسے ایمبولینس ہسپتال لے گئی۔ پس (اس) بچہ کو ہسپتال میں بیڈ پر رکھا گیا اور اس کے پاس اسکی ماں رو رہی/آہ و بکا کررہی تھی اور اسے اس کا باپ نصیحت کررہا تھا۔ اور جب اسے شفا مل گئی اس (مصیبت) سے جو اسے پہنچی تو وہ سڑک پار کرتے وقت گاڑیوں سے بچتا تھا۔

(2) آنے والی کہانی میں آنے والے کلمات کو انکی مناسب خالی جگہوں میں رکھیں ←

كان ابراهيم ذاهبا الى المدرسة فى الصباح
فوجد رجلا مسنا يدفع امامه عجلةً عليها احمال
ثقيلةٌ و قد ظهر عليه التعبُ فتقدم اليه و
عاونه فى دفع العجلة حتى وصل الى المكان الذى
يقصده شَكَرَ ابراهيمَ على هذه المساعدةِ

ترجمہ : ابراہیم صبح کو سکول جا رہا تھا پس اس نے ایک
عمر رسیدہ شخص کو دیکھا جو اپنے آگے تانگے کو دھکیل رہا تھا
جس پر بھاری بوجھ تھے ، اور تحقیق اس پر تھکاوٹ
ظاہر ہو چکی تھی ۔ پس وہ (ابراہیم) اس (آدمی) کی طرف
بڑھا اور تانگہ کو دھکیلنے میں اسکی مدد کی یہاں
تک وہ (آدمی) اس جگہ تک پہنچ گیا جس کا وہ قصد کرتا
تھا تو اس نے ابراہیم کا شکریہ ادا کیا اس مدد کرنے پر

(۳) یہ گزشتہ قصے کا / کہانی کا تتمہ (یعنی آخر
یا اِنڈ - end) ہے پس تو اسے اپنی طرف سے خالی جگہوں
میں مناسب کلمات رکھنے ساتھ مکمل کر :

و لما ذهب ابراهيمُ الى المدرسة وجدهٗ
استاذُ اللغة العربيةَ متعبًا ، فسالهٗ عن سبب
هذا التعب ۔
فقصَّ عليه ابراهيم هٰذِهِ القصةَ ، فسُرَّ الاستاذ
من حسن هٰذا العمل وطلب من تلاميذ لِابراهيم اَنْ

يقترحوا مكافأة يكافأ ابراهيمُ

فقال سمير ان احسن مكافأة لابراهيم ان نكتب هذه القصة في كراسة المحادثة لتكون ذكرى لهذا العمل الجميل

فوافق الاستاذ على هذا الرأي وصار اسم ابراهيم عاليًا۔

ترجمہ:

اور جب ابراہیم سکول گیا تو اسے عربی لغت / زبان کے استاذ نے تھکا ہوا پایا اور اس سے اس تھکاوٹ کے بارے میں سوال کیا۔

پس ابراہیم نے ان کے سامنے یہ قصہ بیان کر دیا تو استاذ اس کام کی اچھائی / اس اچھے کام سے خوش ہو گیا اور ابراہیم کے لیے شاگردوں سے یہ طلب کیا کہ وہ پسند کریں ایک ایسا بدلہ جو ابراہیم کو دیا جائے

تو سمیر نے کہا بے شک ابراہیم کیلئے سب سے اچھا بدلہ یہ ہے کہ ہم اس قصے / واقعے کو المحادثہ کی کاپی میں لکھ دیں تاکہ یہ (لکھنا) اس اچھے کام کے لیے یادگار ہو جائے

پس استاذ نے اس رائے پر اتفاق کر لیا اور ابراہیم کا نام بلند ہو گیا۔

كَمْ (كتنے)

ترجمہ: پلیٹ میں کتنے سیب ہیں، پلیٹ میں تین سیب ہیں
میز کے اوپر کتنی کتابیں ہیں میز کے اوپر چار کتابیں ہیں
درخت پر کتنے پرندے ہیں درخت پر دو پرندے ہیں
اور کتنے پرندے تو اس (درخت) کے نیچے ہیں اسکے نیچے تین پرندے ہیں
کتنی کھڑکیاں ہیں جنہیں تو دیکھتا ہے اس عمارت میں
میں اس عمارت میں دس (۱۰) کھڑکیاں دیکھتا ہوں
اور کتنے دروازے ہیں اس (عمارت) کے اس کا ایک دروازہ ہے
کتنے سکے ہیں اشرفی میں اشرفی میں سو سکے ہیں
کتنے (سکوں) کے بدلے تو اس کتاب کو خریدتا ہے
میں اس کتاب کو تین سکوں کے بدلے خریدتا ہے

صفية وقططها
(صفیہ اور اسکی بلیاں)

ترجمہ: صفیہ ایک رحم دل لڑکی تھی جو بلیوں سے محبت کرتی تھی۔ اور اسکی ایک خوبصورت بلی تھی جسے اس نے خود / بذاتِ خود پالا تھا یہاں تک کہ وہ بڑی ہو گئی اور اس (بلی) نے تین عجیب شکل والی تین بلیاں جنی۔ اور تھا صفیہ ان سے محبت کرتی تھی اور ان پر بہت شفقت کرتی تھی۔
اور کئی دفعوں / مرتبوں میں سے ایک مرتبہ ایک چوہے نے ارادہ کیا کہ وہ صفیہ کو کاٹ دے اس حال میں کہ وہ سوئی ہوئی ہو۔ پس اس (چوہے)

پھر ان بلیوں نے حملہ کر دیا اور اسے فوراً قتل کر دیا
پس صفیہ اس سے خوش ہوئی اور ان خوبصورت
بلیوں کے لیئے عنایت (توجہ) اور اکرام (عزت) میں
اضافہ کر دیا

سوالات

① آنے والے سوالات کے جواب دیں

ا- كم عدد القطط اللتى كانت عند صفية
عدد القطط اللّتی كانت عند صفيه اربع
ان بلیوں کی تعداد چار (4) ہے جو صفیہ کے پاس تھی

ب- هل كانت صفية تحب القطط؟
نعم كانت صفية تحب القطط

ج- ماذا اراد الفأر ان يفعل؟
اراد الفأر ان يَّعَضَّ صفيةَ و هى نائمة

د- ماذا فعلت القطط للفأر؟
هجمت عليه القطط وقتلتهُ فى الحال

ه- مافعلت صفية للقطط بعد قتل الفأر؟
زادت صفيةُ فى العِنايَةِ والاكرام للقطط بعد
قتل الفأرِ

② آنے والے کلمات کو ترتیب دے اور ان سے ایک مفید جملہ بنا

جواب هجمت القطط على الفأرِ وقتلته
(بلیوں نے چوہے پر حملہ کیا اور اسے قتل کر دیا)

71

النجدة (بہادری، مدد)

شبت بھڑک اٹھی - روشن ہوگئی - جل اٹھی - احاطت گھیرنا، احاطہ کرنا

اخذ شروع ہوگیا - (یہ فعل شروع ہے اس کے بعد والے دونوں فعلوں کا مصدری ترجمہ کریں گے یعنی یصرخ ویستغیث چیخنا اور پکارنا -

فی المدارس الثانویۃ: ہائی سکول کا - نیران آگ - نار کی جمع

تسلق: چڑھ گیا - نفذ: اندر گیا - داخل ہوا - یصاب پہنچے / یا پہنچائی جائے - شہامۃ ہمت - مروءۃ، مردانگی -

ترجمہ:

ایک گھر آگ بھڑک اٹھی اور اس نے چھوٹے بچے کو گھیر لیا تو وہ چیخنا اور پکارنا شروع ہوگیا - پس ہائی اسکول کا ایک طالب علم آگے بڑھا اس حال میں کہ وہ سیڑھی اٹھائے ہوئے تھا اور اس نے یہ دیکھا کھڑکیوں میں سے ایک (کھڑکی) تک آگ نہیں پہنچی - تو اس نے دیوار پر سیڑھی رکھی اور اس پر چڑھ گیا - پھر وہ کھڑکی سے اندر گیا اور بچے کو اپنی باہوں / آستینوں کے درمیان اٹھایا اور اسے زمین کی طرف اتارا بغیر اس کے کہ ان میں سے کسی ایک کو اذیت پہنچی ہو / پہنچے پس حاضرین / موجود لوگوں نے اُس (طالبعلم) کیلئے تالیاں بجائی اور اسکا شکریہ ادا کیا اسکی ہمت اور اسکی مردانگی پر

اسئلۃ

(1) گزشتہ حصے / پیراگراف کو پڑھ اور جواب دے ان (سوالوں) کے جو آئیں

این كان الطفل

كان الطفل في منزل

من الذي انقذه

انقذه طالب في المدارس الثانوية

اس (بچے) کو بچایا ہائی اسکول کے طالب علم نے

بم تصف عمل الطالب

طالب (علم) کے (اس عظیم الشان) کام کو تو کن (الفاظ) کے ساتھ بیان کرے گا

كان طالبًا ذا شهامة انقذ الطفل من النار

وہ ایک باہمت / باحوصلہ طالب علم تھا جس نے بچہ کو آگ سے بچا لیا

لم شكره الناس (لوگوں نے اس کا شکریہ کیوں ادا کیا؟)

شكره الناس لانه انقذ الطفل من النار

لوگوں نے اس کا شکریہ اس لئے ادا کیا کیونکہ اس نے بچے کو آگ سے بچا لیا۔

(۲) آنے والی تصاویر سے درج ذیل / یا ملی ہوئی حکایت بنا۔

(۱) ایک نوجوان کی تصویر جو سڑک پر چل رہا ہے اور پیسوں والا کا بیگ (منی بیگ Mony Bag) اٹھاتا ہے

(۲) نوجوان بیگ حوالے کرتا ہے افسر کے

(۳) افسر کا اس (نوجوان) کو مال کی رقم دینا

(۴) پیسے والے (آدمی) کا آنا / حاضر ہونا اور اس کا نوجوان کی تعریف کرنا۔

حکایت :

ذَاتَ یَوْمٍ کَانَ الْفَتیٰ یَسِیْرُ فِی الشَّارِعِ فَرَأیٰ حَافِظَۃَ النُّقُوْدِ فِی الشَّارِعِ فَالْتَقَطَھَا۔

وَسَلَّمَ الْحَافِظَۃَ اِلَی الضَّابِطِ (اَلْقَائِمِ عَلیٰ طَرَفِ الشَّارِعِ)

فَاَعْطَاہُ الضَّابِطُ مَبْلَغًا مِّنَ الْمَالِ (عَلیٰ حُسْنِ فِعْلِہٖ)

وَبَعْدَ بُرْھَۃٍ حَضَرَ صَاحِبُ النُّقُوْدِ فَسَلَّمَ (الضَّابِطُ) الْحَافِظَۃَ اِلَیْہِ۔

فَاَثْنیٰ (ھُوَ اَیْ صَاحِبُ النُّقُوْدِ) عَلَی الْفَتیٰ (وَشَکَرَ اللّٰہَ وَحَمِدَہٗ)

(نوٹ : اس حکایت جو الفاظ قوسین (بریکٹ) میں دیئے گئے ہیں انکو شامل نہ بھی کریں تب بھی حکایت اپنی جگہ درست ہوگی)

ترجمہ :

ایک دن نوجوان سڑک / روڈ پہ چل رہا تھا پس اس نے سڑک پہ پیسوں کا بیگ دیکھا تو اسے اٹھا لیا۔

اور بیگ کو پولیس مین / پولیس افسر کے حوالے کر دیا (جو کہ سڑک کے کنارے کھڑا تھا)

پس اسے پولیس افسر نے مال میں کچھ رقم دی (اسکے اس اچھے کام کی وجہ سے) اور تھوڑی دیر کے بعد پیسوں کا مالک / پیسوں والا آگیا تو پولیس افسر نے بیگ اسکے حوالے کر دیا

پس اس (یعنی پیسوں / نقدی کے مالک نے) نے نوجوان کی تعریف کی اور اللہ کا شکر کیا اور اسکی حمد بیان کی

بعض الالفاظ

(چند الفاظ)

ترجمہ:

ہنہنانا: گھوڑے کی آواز

بھونکنا: کتے کی آواز

دہاڑ/چنگھاڑ شیر کی آواز

غڑغوں: کبوتر کی آواز

بھونکنا: بھیڑیا کی آواز

میاؤں: بلی کی آواز

بھنبھناہٹ: مکھی کی آواز

پھڑپھڑاہٹ: پانی کی آواز

سرسراہٹ: درخت کی آواز

تالی: دو ہاتھوں سے ہوتی ہے کیونکہ ایک ہاتھ تالی نہیں بجاسکتا (ایک ہاتھ سے تالی نہیں بج سکتی)

انگوٹھی: اسے انگلی میں زینت کے لئے پہنا جاتا ہے

زیور: وہ جسے عورت زینت کیلئے پہنے۔

پس کنگن: اسے ہاتھ میں زینت کیلئے رکھا جاتا ہے

اور پازیب: اسے پاؤں میں زینت کیلئے رکھا جاتا ہے

اور ہار: وہ دھاگا جس میں جواہرات (یا گھونگا یا موتی یا سونا ہوتا ہے اور اسے گردن میں زینت کیلئے رکھا جاتا ہے (یا پہنا جاتا ہے ≡ پہنایا جاتا ہے والا ترجمہ درست نہیں رہے گا کیونکہ جعل یجعل کا کبھی کبھی اصلی معنیٰ سے عدول کرکے موقع کے مناسب ترجمہ کیا جاتا ہے

اور بالی: اسکے ذریعے کان کو آراستہ کیا جاتا/زینت دیجاتی ہے

العصفور الصغیر

(چھوٹی چڑیا)

ترجمہ:

چھوٹی چڑیا اُڑی اور کھڑکی سے گھر/عمارت کے اندرونی/داخلی حصہ کی طرف داخل ہوگئی۔ اور منصور چارپائی پر تھا۔

منصور نے اس چھوٹی چڑیا کو کمرے کے اندرونی حصہ میں دیکھا تو اس نے دروازوں اور کھڑکیوں کو بند کردیا اور اسے اس کے پَر سے پکڑا اور دیکھنا شروع ہوگیا اس چڑیا کی طرف اور اسکی چونچ اور اس کے پر اور اس کے پاؤں/ٹانگوں کی طرف

پھر اس نے اس (چڑیا) کو پرندوں کیلئے تیار کردہ/کئے ہوئے پنجرے میں رکھا اور اسے کھانا اور پانی پیش کیا۔ پس اس (چڑیا) نے نہ تو کھایا اور نہ ہی پیا اور چڑیا نے منصور کیطرف دیکھا اور گویا وہ (چڑیا) زبانِ حال سے کہہ رہی تھی (نہ کہ قال سے ---) کہ:

میں چاہتی ہوں کہ میں اپنی ماں اور اپنے ابو اور اپنے بہن بھائیوں کی طرف لوٹ جاؤں اور ہوا میں ٹہنیوں کے اوپر اُڑوں اور زمین کی طرف اُتروں اور آسمان کی طرف چڑھوں۔

پس منصور نے اس چڑیا پر شفقت (مہربانی) کی اور اسے پنجرے سے چھوڑ دیا اور اس کے لئے دروازے اور کھڑکیاں کھول دی۔ پس وہ اڑ گئی اس حال میں کہ وہ خوش اور شاداں تھی

سوالات:

(١) این کان منصور حینما دخل العصفور
(منصور کہاں تھا جب چڑیا داخل ہوئی)
کان منصور في السریر حینما دخل العصفور
(منصور چارپائی پر تھا جب چڑیا داخل ہوئی)

(٢) ماذا فعل منصور مع العصفور
(منصور نے عصفور (چڑیا) کے ساتھ کیا کیا)
اَمْسَکَ بِہٖ منصور وَقَیَّدَہٗ في القفص
(منصور نے اسے پکڑا اور اسے پنجرے میں قید کر دیا)

(٣) ماذا قال العصفور
قال العصفور: اَریدُ ان اعودَ الیٰ ابي وامي واخوتي واَطِیرَ واَنْزِلَ وَاَصْعَدَ۔

(٤) هل اطلق منصور العصفور
نعم! اطلق منصور العصفور

(٥) کیف کان حال العصفور وهو في القفص
(چڑیا کی حالت کیسی تھی جبکہ وہ پنجرے میں تھی)
کَانَ حَالُ العصفورِ اَنَّهٗ لم یاکلْ ولم یَشْرَبْ وهو في القفَصِ
(چڑیا کی حالت یہ تھی کہ نہ تو اس نے کھایا اور نہ پیا اس حال میں/جبکہ وہ پنجرے میں تھی)

(٦) " " " " وهو یطیر في الهواء
خالی جگہ: کَانَ العصفورُ فَرَحَانًا ومسرورًا وهو یطیر في الهواء
(چڑیا خوش اور شاداں تھی اس حال میں کہ وہ ہوا میں اڑ رہی تھی)

"بيت الدجاج"
(مرغیوں کا گھر)

ترجمہ:

محمود چھت پر چڑھا پس اس نے پنجرے میں مرغیوں اور متعدد انڈوں کو دیکھا اور اسے اس منظر نے متعجب / حیران کردیا یا پسند آگیا۔

پھر محمود دوبارہ / دوسری بار چڑھا تو اس نے بڑی مرغی کو دیکھا اس حال میں وہ سو رہی / بیٹھی تھی اور اس کے نیچے انڈے تھے۔ اور چند / کچھ دنوں کے بعد اس نے مرغی کو دیکھا اس حال میں کہ اس کے ارد گرد چھوٹے چھوٹے چوزے تھے۔

محمود خوش ہوگیا اور اس (مرغی) کے لئے چاول اور گندم اور مکئی لے آیا / لایا تاکہ وہ (مرغی) چھوٹوں (چھوٹے بچوں) کو کھلائے۔

سوالات

(ا) ماذا رأى محمود في القفص؟

(محمود نے پنجرے میں کس چیز کو دیکھا)

رأى محمود الدجاج في القفص وعددًا من البيضِ / البيضَ

(محمود نے پنجرے میں مرغیوں اور چند / کچھ انڈوں (یا صرف) / انڈوں کو دیکھا)

(ب) اين كانت الدجاجة الكبيرة

كانت الدجاجة الكبيرة فوق السطح وتحتها البيض

(بڑی مرغی چھت کے اوپر تھی اور اس کے نیچے انڈے تھے)

(ج) من اين جاءت الفراريج (آئے فَرُّوْجُ کی جمع ہے)

جاءت الفراريج من البيض

(چوزے آئے انڈوں سے)

(د) ماطعام الدجاج (مرغیوں کی غذا کیا ہے)

طَعامُ الدجاجِ: الحبوبُ والأرزُ والقَمحُ والذُّرَة

(۲) آنیوالے کلمات کو ترتیب دے اور ان سے مفید جملہ بنا۔

وتحتها - راقدة - الكبيرة - البيض - الدجاجة

الدجاجة الكبيرة راقدة وتحتها البيضُ

(بڑی مرغی بیٹھی ہوئی ہے اس حال میں اسکے نیچے انڈے ہیں)

اختبار (امتحان / آزمائش)

(۱) آنیوالے / درج ذیل سوالوں کے جواب دے:

(ا) ماذا ياكل الدجاج

ياكل الدجاج الحبوب والأرز والقمح والذرة

(مُرغیاں دانے اور چاول اور گندم اور مکئی کھاتی ہیں)

(ب) اين تزرع شجيرات الزهور

تزرع شجيرات الزهور في الحقولِ / حَولَ البيُوتِ

ترجمہ: کلیوں کے چھوٹے چھوٹے درخت کھیتوں میں / یا / گھروں کے ارد گرد کاشت کئے جاتے ہیں

(ج) متى تُلبس الملابس الخفيفة

تُلبسُ الملابسُ الخفيفةُ في الصيف

(ہلکے / باریک کپڑے گرمیوں میں پہنے جاتے ہیں)

(۲) آنیوالے کلمات کو ترتیب (ترتیب سے رکھو) اور ان سے ایک جملۂ مفیدہ بنا؟

الملابس - الاطفال - یحب - الجدیدة

یُحِبُّ الاطفالُ الملابسَ الجدیدةَ

(بچے نئے کپڑے پسند کرتے ہیں)

(۳) آنیوالے کلمات میں سے ہر کلمہ کو جملہ میں رکھو۔

المسرة - السیارة - السماعة - یغرد

المسرة ← نحن نتکلم فی المسرة (ہم ٹیلی فون پر بات چیت کرتے ہیں)

السیارة ← رَکِبتُ السَّیارةَ مع ابی واختی

السماعة ← نحن نَسْمَعُ الصَّوتَ من السَّمّاعة (ہم رسیور سے آواز سنتے ہیں)

یغرد ← بعضُ الطیورِ یُغرِّدُ تغریدًا جمیلًا

(بعض / کچھ پرندے خوب صورت گن گاتے ہیں)

(۴) آنیوالی تصاویر میں ہر ایک کو مفید جملے میں بیان کریں:

(ا) صورة مکتب:

جملہ: المکتب موضوع امام الکرسي

ترجمہ:

(ب) صورة خمس وردات:

جملہ: فی هذه الزهریة اللتي علی المکتب خمس وردات

(اس گل دان میں جو کہ میز پر ہے پانچ پھول ہیں)

(ج) صورة کُوب۔

جملہ: هذا کُوبٌ زُجاجِیٌّ / کوبُ الزُّجاجةِ۔

یہ شیشہ والا گلاس / یا شیشہ کا گلاس ہے

(د) صورة ثلاث کرات تنس۔

راستے میں تھا، اور ہم نے اس (ٹیلہ) کے دامن میں سرسبز
وادی کو دیکھا اس حال میں کہ ہم اس (ٹیلے) کی چوٹی پر تھے
اور دوپہر کے وقت ہم سب/تمام/سارے
سبھی گھاس پر اور درختوں کے نیچے بیٹھے اور
ہم نے دوپہر کا کھانا لنچ کھایا۔
اور دوپہر کے کھانے کے بعد ہم اپنے استاذ/ٹیچر
کے اردگرد دائرے/حلقے کی صورت میں بیٹھے پس
انہوں نے ہمیں بہت سے دلچسپ قصے سنائے۔
اور ہم تو چاہتے تھے کہ ہم وہاں پورا دن کھلی
ہوا میں ٹھہریں اور لیکن ہمارے استاذ نے ہمیں
خبر دی / بتایا کہ ہم لوٹ جائیں گے/لوٹ جائیں/
واپس چلے جائیں گے/چلے جائیں۔ تو ہم شام کو اپنے
گھروں کی طرف واپس آ گئے/ لوٹ آئے۔
بے شک میں اس دلچسپ سفر/سیر/ٹور
کو نہیں بھولوں گا

اسئلۃ:

(۱) اپنے بھائیوں کے سامنے اس سیر/سفر کی
حالت و کیفیت بیان کریں/یا کوئی خوبی بیان کریں

جواب:

كَانَتْ هٰذِهِ الرِّحْلَةُ جَمِيْلَةً جِدًّا۔ سُرِرْنَا مِنْهَا جَمِيْعًا
كَانَ مَعَنَا مُعَلِّمُنَا فِىْ هٰذِهِ الرِّحْلَةِ مُعَلِّمُنَا اَسْمَاءَ الْأَشْيَاءِ

اللّتِیْ رَأَیْنَا فِی الرِّحْلَةِ وَأَقَصَّ (أیضًا) عَلَیْنَا قِصَصًا سَارَّةً، فَلَا نَنْسٰی

هٰذِهِ الرِّحْلَةَ السَّارَّةَ

ترجمہ:

یہ بہت اچھا سفر تھا ہم سب اس سے مسرور (خوش) ہوئے اس سفر میں ہمارے ساتھ ہمارے استاذ (صاحب) تھے اور انہوں نے ہمیں ان چیزوں کے نام سکھائے جنہیں ہم نے سفر میں دیکھا اور انہوں ہمیں اچھے اچھے / دلچسپ قصے بھی سنائے / بیان کیئے پس ہم اس دلچسپ سفر کو نہیں بھولیں گے

(۲) اس سفر کا خلاصہ لکھیں:

خلاصہ (۱)

ذَهَبْنَا فِی رِحْلَةٍ اِلٰی قَرْیَةٍ مع مُعَلِّمِنَا فِی الأُسْبُوعِ الماضِیْ، فَشَاهَدْنَا الاَشجارَ و الازهارَ و غیرَ ذالِکَ فَعَلَّمَنَا اُسْتَاذُنَا اسماءَهَا۔

وَ رَأَیْنَا الْوَادِیَ الْخَصِیْبَ الحَسِیْنَ فِی اَسفَلِ تَلٍّ حیثُمَا کُنَّا عَلٰی قِمَّتِهٖ۔

وَعِندَ الظُّهرِ تَنَاوَلْنَا الغَدَاءَ و بعدَ ذالِکَ جَلَسْنَا حَوْلَ الأُسْتَاذِ فَقَصَّ عَلَیْنَا قِصَصًا کَثِیْرَةً

وَرَجَعْنَا فِی الْمَسَاءِ اِلٰی بُیُوْتِنَا فلا انْسٰی هٰذِهِ الرِّحْلَةَ

ہم گزشتہ ہفتے میں اپنے استاذ کے ساتھ ایک گاؤں کی طرف سیر کیلئے گئے پس ہم نے درخت اور کلیاں وغیرہ دیکھیں پس ہمارے استاذ نے ہمیں ان کے نام سکھائے

اللّتی رأینا فی الرّحلۃ وأقصّ علینا ایضاً قصصاً سارّۃً، فلا ننسی

ھذہ الرّحلۃ السّارّۃ

ترجمہ:

یہ بہت اچھا سفر تھا ہم سب اس سے مسرور (خوش) ہوئے اس سفر میں ہمارے ساتھ ہمارے استاذ (صاحب) تھے اور انہوں نے ہمیں ان چیزوں کے نام سکھائے جنہیں ہم نے سفر میں دیکھا اور انہوں ہمیں اچھے / دلچسپ قصے بھی سنائے / بیان کئے پس ہم اس دلچسپ سفر کو نہیں بھولیں گے

(۲) اس سفر کا خلاصہ لکھیں:

خلاصہ (۱)

ذَھبنَا فِی رِحلۃٍ اِلی قریۃٍ مع مُعلّمنا فی الأسبوعِ الماضی، فَشاھدنا الاشجار والازھار وغیر ذالک فَعلّمنا اُستاذُنا اسماءھا۔

ورأینا الوادی الخَصیبَ الحَسینَ فی اسفلِ تلٍّ حینما کُنّا علی قِمّتہٖ۔

وعند الظُّھر تناولنا الغداءَ وبعد ذالک جلسنا حَولَ الأُستاذِ فقصّ علینا قصصاً کثیرۃً

ورجعنا فی المساءِ الی بُیُوتنا فلا ننسی ھٰذہ الرّحلۃ

ہم گزشتہ ہفتے میں اپنے استاذ کے ساتھ ایک گاؤں کی طرف سیر کیلئے گئے پس ہم نے درخت اور کلیاں وغیرہ دیکھیں پس ہمارے استاذ نے ہمیں ان کے نام سکھائے

اور ہم نے ایک ٹیلے کے دامن میں سر سبز خوبصورت
وادی کو دیکھا جبکہ ہم اس (ٹیلہ) کی چوٹی پر تھے
اور دوپہر کے وقت ہم نے دوپہر کا کھانا کھایا اور اس کے
بعد ہم استاذ (صاحب) کے ارد گرد بیٹھ گئے تو انہوں نے ہمیں
بہت سے قصے سنائے
اور شام کو ہم اپنے گھروں کی طرف واپس آگئے (میں) اس سفر کو
نہیں بھولوں گا۔

یا

خلاصة: (۲)

ذَاتَ مَرَّةٍ ذَهَبْنَا مَعَ اُسْتَاذِنَا فِي رِحْلَةٍ اِلَى قَرْيَةٍ فَشَاهَدْنَا
الاشجار والازهار - وَصَعِدْنَا اِلَى تَلٍّ وَرَاَيْنَا الْوَادِيَ فِي اَسْفَلِهِ
وَبَعْدَ الْغَدَاءِ جَلَسْنَا حَوْلَ اُسْتَاذِنَا فَقَصَّ عَلَيْنَا قِصَصًا
كَثِيْرَةً وَرَجَعْنَا فِي الْمَسَاءِ اِلَى بُيُوْتِنَا، لَا اَنْسَى هٰذِهِ الرِّحْلَةَ السَّارَّةَ

ایک دفعہ ہم اپنے استاذ کے ساتھ ایک گاؤں / دیہات
کی طرف سیر کے لیے گئے - پس ہم نے درخت اور کلیاں دیکھیں
اور ہم ایک ٹیلے پر چڑھ گئے اور اس کے دامن میں وادی
کو دیکھا -
اور دوپہر کے کھانے کے بعد ہم اپنے استاذ کے ارد گرد بیٹھ گئے
تو انہوں نے ہمیں بہت سے قصے بیان کئے / سنائے - اور ہم
شام کو اپنے گھروں کی طرف لوٹ آئے ، میں اس دل چسپ
(یا خوش کن) سفر کو نہیں بھولوں گا

الساعة:

(اس سبق میں فتحی اور کمال کی گفتگو بیان کی گئی ہے)

الفاظ و معانی ← ھَا: اسم فعل بمعنی خُذ، لے لیجئے ۔ ذی: اسم اشارہ واحد مونث قریب

شریط: پٹا ۔ مِعْصَمِیْ: میری کلائی تعیین الوقت: وقت مقرر کرنا بالضبط: ٹھیک ٹھیک، صحیح طور پر۔

عقرب: سوئی ، دقیقة: منٹ میناء: ڈائل،

المسافة: مرحلہ، فاصلہ ۔ مُثبَتَةٌ: ہے، یا موجود ہے

سلسلةٌ: چین ۔ اُلَاحِظ: میں دیکھتا ہوں

اَلْمُنَبِّہُ: الارم گھڑی ۔ کلاک ۔ جرس، گھنٹی یملؤہ: بھرنا

مسمارٌ خاصٌ: خاص یا خصوصی نٹ یا کیل

المتاجر: مارکیٹیں

ترجمہ:

فتحیُّ: اے کمال کیا تیرے پاس گھڑی ہے۔

کمال: جی ہاں میرے پاس چھوٹی گھڑی ہے، اسے خریدا میرے لئے میرے والد نے جب میں امتحان میں کامیاب/پاس ہوا

فتحی: یہ گھڑی مجھے دکھائیے۔

کمال: لیجئے، وہ (یعنی گھڑی) یہ ہے ۔ بے شک یہ ہاتھ والی گھڑی ہے اِس کیلئے/اِس کا پٹا سفید چمڑے کا ہے۔ اور وہ (گھڑی) میری کلائی میں ہے/ثابت/بندھی ہوئی ہے، جیسا کہ تو دیکھتا ہے۔ ھی اور مثبتة کے درمیان کما تری جملہ معترضہ ہے

فتحی: کیا تو ٹھیک وقت مقرر کرنا جانتا ہے؟

کمال: جی ہاں! میں یہ جانتا ہوں۔ کیونکہ (تحقیق) میرے والد نے مجھے سکھایا ہے کہ: کیسے

کیسے وقت مقرر کروں گھڑی کی طرف دیکھ کر۔

فتحی : ابھی کیا ٹائم / وقت ہے؟

کمال : ابھی ٹائم پورے / ٹھیک 9:00 (نو) ہے۔

فتحی : اور تو کیسے وقت / ٹائم معلوم کرتا ہے؟

کمال : گھڑی کی دو سوئیاں ہیں : ایک چھوٹی ہے اور وہ گھنٹوں کی تعداد کو بیان کرتی ہے،
اور ایک (سوئی) بڑی ہے جو منٹوں کی تعداد بیان کرتی ہے

اور تو دیکھتا ہے کہ گھڑی کا ایک ڈائل ہے جس کے اوپر ایک 1 سے (لیکر) بارہ 12 تک نمبر ہیں۔ اور ہر دو نمبروں کے درمیان پانچ مسافتیں / مرحلے ہیں / یا فاصلے ہیں ان (پانچ مسافتوں یا مرحلوں) میں سے ہر مسافت ایک منٹ کو بیان کرتی ہے

پس ابھی چھوٹی سوئی نو (9) کے نمبر کے اوپر کھڑی ہے اور بڑی (سوئی) بارہ 12 کے نمبر کے اوپر کھڑی / اڑی ہوئی ہے

فتحی : اور جب بڑی سوئی چلے یہاں تک کہ وہ نو (9) کے نمبر تک پہنچ جائے تو کیا ٹائم / وقت ہوگا

کمال : اس وقت / تب ٹائم / وقت ہوگا سوا نو (9:15)۔
کیونکہ چھوٹی سوئی 9 (تسعہ) کے نمبر کی جانب / طرف ہوتی ہے (اس اعتبار سے گھنٹہ 9 والا ہوگا)۔ اور کیونکہ بڑی سوئی تین (ثلاثہ) کے نمبر پر کھڑی ہوتی ہے (وہ تین نمبر کہ) جس کے درمیان اور بارہ 12 کے نمبر کے درمیان پندرہ 15 منٹ ہیں۔
(اس اعتبار سے 15 منٹ۔ یعنی 9:15 ٹائم ہوگا)

فتحی: اور جب بڑی سوئی چھ (ستة) کے نمبر کی طرف/تک پہنچ جائے تو چھوٹی سوئی کہاں تک (کونسے نمبر تک) پہنچ جائے گی؟

کمال: چھوٹی سوئی پہنچ جائے اُس مسافت کے وسط تک/درمیان تک/بیچ میں جو (مسافت) نو (تسعة) کے نمبر کے درمیان اور دس (عشرة) کے نمبر کے درمیان ہے۔ جیسا کہ تو دیکھتا ہے/جیسا کہ دیکھا جاتا ہے (کما ترای کو معروف پڑھیں تو پہلے والا اور مجہول پڑھیں تو دوسرے والا ترجمہ کریں گے)

فتحی: اور اس وقت کیا ٹائم ہوگا۔ (یعنی جب چھوٹی سوئی 9 اور 10 کے نمبر کی درمیانی مسافت کے بیچ میں پہنچ جائے)

کمال: ٹائم ہوگا/وقت ہوگا ساڑھے نو (9:30) کیونکہ تو پائے گا بڑی سوئی کے درمیان اور بارہ 12 کے نمبر کے درمیان تیس 30 مسافتیں اور وہ (یعنی تیس مسافتیں) تیس 30 منٹوں کو بیان کرتی ہیں۔

فتحی: اے کمال کیا تو دیکھتا ہے کہ! یہاں ایک ایسی گھڑی ہے جس کا چمڑے کا پٹا نہیں ہے۔

کمال: جی ہاں! میں یہ دیکھتا ہوں = اور میں دیکھتا ہوں کہ اسکی/اس کے لئے چین ہے، چمڑے کے پٹے کے بدلے/بجائے کیونکہ یہ جیب والی گھڑی ہے۔

فتحی: اے کمال اب میں پہچان گیا (یا اب مجھے پتہ چل گیا) ہاتھ والی گھڑی کی شکل کو اور جیب والی گھڑی کی شکل کو (کہ ہاتھ والی گھڑی کا چمڑے کا پٹا ہوتا ہے جبکہ جیب والی گھڑی کی چین ہوتی ہے) پس کیا تو جانتا ہے گھڑیوں کی اقسام میں سے ایک اور قسم؟

کمال: جی ہاں! میں جانتا ہوں ایک دوسری قسم جیسے "الارم گھڑی"

کا نام دیا جاتا ہے۔ اور وہ ایسی گھڑی ہے جس کی گھنٹی ہوتی
ہے جو بجتی ہے اس وقت میں جس کا تو ارادہ کرے / کرتا ہو
فتحی: یہ ٹھیک ہے / (زبردست ہے) اور ہمارے پاس
ایک الارم گھڑی ہے جسے میرے ابو جان بھرتے ہیں ہر رات
نیند / آرام کے بستر کی طرف پہنچانے سے پہلے۔ اور اس (گھڑی)
کی ایک تیسری سوئی ہے۔ اس کیلئے / اس کا مخصوص کیل
یا نٹ ہے۔ اور وہ (نٹ) ایسا ہے / وہ جو اس وقت
کو مقرر / محدود کرتا ہے جس میں گھنٹی بجتی ہے
کمال: اس منبّہ (الارم گھڑی) کی گھنٹی کب بجتی
ہے جو تمہارے پاس ہے
فتحی: بے شک / تحقیق میں نے اسے ایک مرتبہ سنا اس
حال میں کہ وہ بج رہی تھی / بجتے ہوئے سنا (مرۃً مفعول فیہ ہے سمعته کا)
پس میں نیند سے اٹھ گیا / اٹھ کھڑا ہوا (یعنی بیدار ہو گیا) اور
میں نے اس کی طرف دیکھا تو میں نے
(تین سوئیوں میں سے) سب سے چھوٹی سوئی کو پایا چھ
(ستّۃ) کے نمبر کے اوپر اور بڑی (سوئی) کو بارہ ۱۲ کے نمبر کے
اوپر تو (اب کمال تم بتاؤ) اس وقت / تب کیا ٹائم ہوگا (تھا)
کمال:
بے شک اس وقت ٹائم پورے / مکمل / ٹھیک 6:00 ہوگا۔
فتحی: اور کیا تو گھڑیوں کی اقسام میں سے چوتھی قسم جانتا ہے
کمال: جی ہاں
کیا تو دیکھتا ہے بعض میدانوں / کھلی جگہوں میں بڑی گھڑی کو
بلند / اونچے کھمبے کے اوپر رکھی ہوئی

فتحی : جی ہاں ! (یہ) میں ابھی یاد کرتا ہوں / یا (یہ) مجھے ابھی یاد ہے -

کمال : اور کیا تمہارے مدرسے / اسکول میں ایک بڑی گھڑی ہے جو ہو / ثابت ہو / لگی ہوئی ہو / لٹکی ہوئی اس (اسکول / مدرسے) کی کسی دیوار کے اوپر / پر -

فتحی ، جی ہاں یہ بھی میں یاد کرتا ہوں / یا یاد ہے -

کمال ، وہ گھڑی جیسے تو میدانوں میں دیکھتا ہے اسے میدانی گھڑی (square clock) کا نام دیا جاتا / کہا جاتا ہے - اور وہ گھڑی جیسے تو دیوار کے اوپر دیکھتا ہے اسے دیواری گھڑی / دیوار کی گھڑی / دیوار والی گھڑی (Wall clock وال کلاک) کا نام دیا جاتا ہے - (اس جملے میں کمال فتحی کو صرف خبر دے رہا ہے کہ اس گھڑی کو یہ کہتے ہیں اس گھڑی کو یہ کہتے ہیں - سوال نہیں کر رہا)

فتحی : اور کیا دیوار والی گھڑی (وال کلاک) کو ہم صرف اسکولوں / مدرسوں میں دیکھتے ہیں ؟

کمال : نہیں ! (اس عبارت میں اتنا ترا ھا نہیں بلکہ اتنا نرا ھا ہے) بے شک ، ہم انہیں دیکھتے ہیں بہت سے کمروں میں حکومتی وزارتوں / حکومتی اداروں میں اور بعض بڑی مارکیٹوں اور گھروں میں =

فتحی : اور میدانی گھڑی کا کیا فائدہ ہے -

کمال : بڑی گھڑیاں میدانوں میں رکھی جاتی / کھلی جگہوں یا کشادہ جگہوں میں رکھی جاتی ہیں تاکہ لوگ انہیں دیکھیں اور ٹھیک / درست وقت معلوم کریں / کر سکیں جب ان کے پاس گھڑیاں نہ ہوں یا ان پر یا ان سے ملائیں / ملا سکیں اپنی گھڑیاں جب کہ ان کے پاس گھڑیاں ہوں

فتحی: اے کمال میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں (مشکور ہوں)
بس میں نے گھڑیوں کی قسموں / اقسام کے بارے
میں اور وقت معلوم کرنے کے بارے میں / متعلق بہت سی
چیزیں معلوم کر لیں ہیں یا جان گیا / جانی ہیں
کمال: معاف فرمائیے گا / معاف فرمائیے اے بھائی
سلامتی کے ساتھ اور ملاقات تک۔
فتحی: اللہ آپکو سلامت رکھے۔ اور ملاقات تک سے (اس
کا محاورہ ترجمہ: پھر ملیں گے یا پھر ملاقات ہوگی

الثعلب الماکر

(چالباز / دھوکہ باز لومڑ) مجھے اس کی تشکیل یعنی نقالی کریں۔

ترجمہ :

ابو قردان : (یعنی: بگلا)

اے چیل میرے لئے کیا ہے / مجھے کیا ہے / مجھے کیا ہوا کہ میں تجھے غمزدہ / پریشان دیکھتا ہوں حالانکہ تو تو اپنے گھونسلے میں اور اپنے بچوں کے درمیان ہے (پھر تو کیوں پریشان ہے)

چیل :

بے شک میں پریشان ہوں اپنے بچوں پر لومڑ سے اپنے خوف کی وجہ سے۔ پس / چنانچہ عنقریب ابھی وہ آئے گا اور مجھ سے یہ طلب کرے گا کہ میں اس کی طرف اپنے چھوٹے بچے پھینکوں تاکہ وہ انہیں کھائے۔

ابو قردان : (بگلا)

اور جب تو اس کی طرف اپنے بچوں کو نہ پھینکے گی / تو نے اس کی طرف اپنے بچوں کو۔ نہ پھینکا تو وہ کیا کرے گا / کر لے گا۔

چیل :

بے شک وہ مجھے میری طرف درخت کے اوپر چڑھنے / چڑھ آنے کی دھمکی دے گا تاکہ وہ مجھے کھائے

ابو قردان :

اور کیا یہ بات اس (لومڑ) کی طرف سے بہت (دفعہ) پیش آئی ہے (یعنی کیا پہلے بھی اس نے تجھے کوئی دھمکیاں دی ہیں) ؟

چیل :

ہاں ہاں / جی ہاں۔ چنانچہ / پس جب کبھی وہ جانتا

ہے / اسے معلوم ہوتا / پتہ چلتا ہے کہ انڈے ٹوٹ گئے / چکے ہیں
(اور بچے باہر نکل آئے ہیں انڈوں سے) تو وہ آتا ہے اور
مجھے چڑھنے / چڑھ آنے کی دھمکی دیتا ہے اگر میں اسکی طرف اوپر
بچے نہ پھینکوں تو۔

ابو قردان:

بے شک تو غلطی پر ہے، پس / کیونکہ وہ تو اوپر ہونے
یا اوپر چڑھنے کی طاقت ہی نہیں رکھتا، پس جب وہ تیرے
پاس اس دفعہ آئے نا تو تو اسے کہہ دینا کہ: اوپر آ / اوپر
چڑھ اگر تیری طاقت ہے / اگر تو طاقت رکھتا ہے / تیرے اندر طاقت ہے۔
پس اگر تو نے (ایسا کر دیا (اوپر چڑھ آیا) تو میں اُڑ جاؤں
گی فضا میں اور میں نجات پا جاؤں گی۔ (تیرے شر سے) اور اگر
تیری طاقت نہ ہوئی / اور اگر تو نہ کر سکا تو میں بچ جاؤں گی اور
میرے بچے بچ جائیں گے / میں چھٹکارا پا جاؤں گی اور میرے بچے چھٹکارا
پا جائیں گے۔

(یہ کہہ کر ابو قردان چلا جاتا ہے اور تھوڑی دیر بعد لومڑ آ جاتا ہے)

الثعلب:

اے چیل اپنے بچے ڈال / پھینک۔ ورنہ میں تیری
طرف چڑھ آؤں گا اور تجھے چیر پھاڑ کر دوں گا / تیرے ٹکڑے
ٹکڑے کر دوں گا۔

چیل:

چڑھ آ۔ اگر تیری طاقت ہو / اگر تو طاقت رکھے پس
اگر تو چڑھ (بھی) آیا تو میں اڑ جاؤں گی اور نجات پا جاؤں
گی، اور اگر تو طاقت نہ رکھے / تیری طاقت نہیں ہے تو میں

تیرے شر سے نجات / چھٹکارا پا جاؤں گی اور میرے بچے نجات پا جائیں گے

الثعلب :

یہ بات تجھے کس نے سکھائی ہے / پڑھائی ہے (پہلے تو تُو ڈر رہی تھی اب ذرا بھی پریشان نہیں ہے سیدھے فسیر کر رہی ہے)

چیل : مجھے (یہ بات) ابو قردان نے سکھائی ہے۔

(اسی اثناء میں ابو قردان بھی آ جاتا ہے اور لومڑ اس سے نمٹتا ہے)

الثعلب :

اوئے ابو قردان !

بیشک میں پرندوں کو بہت پسند کرتا ہوں / پرندوں سے حیران ہوں پس یہ کیا ہی خوبصورت (ہوتے) ہیں اور انکے پر کیا ہی حسین / اچھے ہیں۔ (یا بہت ہی اچھے ہوتے ہیں)

اور تحقیق میں نے سنا ہے / سن رکھا ہے کہ جب ہوا چلتی ہے نا تو پرندے اپنے پروں کے ذریعے ہوا سے بچ جاتے / بچتے ہیں، تو یہ کیا ٹھیک ہے / صحیح ہے ؟

ابو قردان :

جی ہاں ! بے شک ہم یہ کر سکتے ہیں / ہم اسکی طاقت رکھتے ہیں کہ ہم ہوا سے بچ جائیں اپنے پروں کے ذریعے

الثعلب : جب تجھ پر تیری بائیں جانب سے ہوا آئے / آتی ہے تو تُو کیا کرتا ہے / کرے گا۔

ابو قردان : میں اپنا سر اپنے دائیں پر کے نیچے رکھ لیتا ہوں۔

الثعلب : اور جب تجھ پر / تیرے پاس تیری دائیں جانب سے ہوا آئے / آتی ہے تو تُو کیا کرتا ہے / کرے گا۔

ابو قردان : میں اپنا سر اپنے بائیں / الٹے پر کے نیچے رکھتا ہوں

الثعلب : اور جب تیرے پاس (ہوا) ہر طرف / سمت سے آئے تو ؟

(یعنی تو پھر تو کیا کرتا ہے)

ابو قردان :

میں اپنے دونوں پر اپنے سر پر رکھ کر (دونوں پروں کو) ملا دیتا ہوں

الثعلب : مجھے (بھی) دکھا کہ تو کیا کرے گا (یعنی مجھے بھی کر کے دکھاؤ)

اس منظر کو دیکھنے کا بے شک میں مشتاق ہوں / میں دلچسپی رکھتا ہوں

— — اور جب اس (ابو قردان) نے (ایسا) کیا . (کر کے دکھایا)

لومڑی نے اس پر حملہ کر دیا اور اسے پکڑ لیا

الثعلب :

اے نادان! کیا تو دوسرے کو / اپنے علاوہ کو / اپنے غیر کو سکھاتا ہے اور اپنے آپ کو بھولتا / بھول جاتا ہے ؟

اسئلة (سوالات)

(۱) ماذا كان يفعل الثعلب مع الحدأة ؟

كان الثعلب يطلب منها أن تلقي اليه افراخها ؟

لومڑ اس (چیل) سے یہ طلب کرتا تھا کہ وہ اسکی طرف اپنے بچے پھینکے

(۲) ماذا كانت تفعل الحدأة ؟

كانت الحدأة تلقي افراخها الى الثعلب

چیل اپنے بچے لومڑ کی طرف پھینکتی / پھینک دیتی تھی

(۳) لم كانت الحدأة حزينة

كانتِ الحدأةُ حَزِينةً لِخَوْفِهَا علىٰ افراخِهَا مِنَ الثعلب

چیل لومڑی سے اپنے بچوں پر اپنے خوف کی وجہ سے پریشان تھی

(۴) ای طائر نصحها؟

ابوقردان نصحها۔

(۵) ماذا قال لها؟

قال (ابوقردان) لها: إن الثعلب لا یستطیع الصعود

(مزید یہ الفاظ بھی شامل کیئے جاسکتے ہیں: فاذا جاءك هذه المرة فقولی له:

اصعد إن استطعت؛)

اس (ابوقردان) نے اس سے کہا: بے شک لومڑا اوپر نہیں

چڑھ سکتا / اوپر چڑھنے کی استطاعت نہیں رکھتا (پس اس دفعہ جب

وہ تیرے پاس آئے تو اسے کہنا: چڑھ / چڑھ آ اگر تو طاقت رکھتا ہے

(۶) ما الذی قالته للثعلب عندما جاءها؟

کیا (بات) ہے وہ جو اس (چیل) نے لومڑی سے کہی جب وہ

(لومڑی) اس کے پاس آئی۔

قالت (الحدأة) للثعلب عندما جاءها: اصعد ان کنت تستطیع

فانك ان صعدت طرت أنا ونجوت وان لم تستطع نجوت

من شرك ونجت افراخي۔

(۷) کیف انتقم الثعلب من ابی قردان؟

انتقم الثعلب من ابی قردان بانه قال له (أي

لأبي قردان:

أرني ماذا تفعل اذا اتتك الریح من کل جهة

فانی مشتاق لرؤیة هذا المنظر فلما فعل هجم علیه الثعلب وامسکه

لومڑی نے ابو قردان سے بدلہ یوں لیا کہ اس (لومڑی) نے

اس (ابو قردان) سے کہا:

جب تیرے پاس / تجھ پر ہر سمت / جانب سے ہوا آئے تو تُو کیا کرے گا مجھے دکھاء میں اس منظر کو دیکھنے کا مشتاق (عاشق) ہوں

(۸) هل كان الثعلب ماكرا ولماذا؟ — (كان ماكرًا)

کیا لومڑ چالباز / مکار تھا اور کیوں (مکار تھا)

نعم! كان الثعلب ماكرًا، لانه كان يهدد الحدأة بالصعود اليها (فوق النخلة) مع عدم استطاعته الصعود، وهجم على ابى قردان وأمسكه بحيلة

جی ہاں! لومڑ چالباز / دھوکہ باز تھا کیونکہ وہ چیل کو اسکی طرف (درخت پر) چڑھنے / چڑھ آنے کی دھمکی دیتا تھا (اوپر) چڑھنے / چڑھ سکنے کی قدرت نہ ہونے کے باوجود - اور (اس لئے بھی وہ دھوکہ باز تھا) کیونکہ اس نے ایک بہانہ سے / بہانہ کر کے ابوقردان پر حملہ کر دیا اور اسے پکڑ لیا۔

(۹) لم وقع الطائر فى قبضة الثعلب؟

وقع الطائر فى قبضة الثعلب لانه اطبق جناحيه على رأسه ونسي مكر الثعلب

پرندہ (ابوقردان) لومڑ کے قبضے میں کیسے آ گیا / پھنس گیا کیونکہ اس (ابوقردان) نے اپنے دونوں پروں کو اپنے سر پر رکھ (کر ملا) دیا اور لومڑ کے فریب / مکر کو بھول گیا

الکتاب

(یہ مرحوم الھراوی کے اشعار ہیں)

(اصل عبارت: اَلْاَبْیَاتُ الْآتِیَۃُ / ھٰذِہِ الابیاتُ للمرحوم الھراوی)

ترجمہ

میں با ادب / ادب والا نوجوان ہوں، میں بہترین / اچھی کتاب پڑھتا ہوں،

ان (میرے) ساتھی غائب ہوں / غیر موجود / غیر حاضر ہوں تو میرا ساتھی کتاب ہے / ہوتی ہے۔

اس (کتاب) قصہ / کہانی کی باتے / باتیں ہیں اس حال میں کہ (یہ کتاب) تصاویر / تصویروں سے سجی ہوئی ہے

اِس (کتاب) نے میرے لئے بیان کی ہیں بہت سی انتہائی دلچسپ حکایتیں، (یا / اس نے میرے لئے بہت سی باتوں اور نصیحتوں کو انتہائی دل چسپ کہانیوں کے طور پر بیان کیا ہے)

(للغایۃ: انتہائی، بے انتہا)

(ا) شرح الکلمات:

کہانی کی بات / باتیں:

رات کی گفتگو / رات کے وقت کی بات۔

جب لوگ جمع ہوتے ہیں اور رات کو باہم گفتگو کرتے ہیں

(ب) آنے والے سوالوں کے جواب دیں:

(۱) ھل قرأت کتابًا فیہ قصص؟

کیا تو نے کوئی ایسی کتاب پڑھی ہے جس میں کہانیاں ہوں

نعم! قرأت کتابًا فیہ قصص،

(۲) کیف یکون الکتاب صاحبًا لک

کتاب تیرا ساتھی کیسے ہوتی ہے؟ لأزال
يكون الكتاب صاحبا لي باني اشتغل بقرائته في
الوحدة / الخلوة
کتاب میرا ساتھی یوں / اسطرح ہوتی ہے کہ میں اسے
تنہائی میں پڑھنے میں مشغول رہتا ہوں
(۳) ما اسماء الكتب اللتي تحبّها؟
ان کتابوں کے نام کیا ہیں جنہیں تو پسند کرتا ہے۔
اسماءُ الكتبِ اللّتى اُحِبُّها هِيَ ذِي: (وہ یہ ہیں)
المحادثةُ العربيّةُ وَ نُوْرُ الاِيْضَاحِ وَ عِلمُ الصِّيغَةِ
وَالفتاوٰى الرَّضويّةُ
(۴) ما معنى «أَنَا فَتًى ذُوْ اَدَبٍ».
مَعْنَاهُ: اَنَا اَحْتَرِمُ كُلَّ شَيْءٍ مُحْتَرَمٍ وَاَحْتَرِمُ كُتُبًا
وَكُرَّاسَاتٍ وَاُحْتَرِمُ/اُكْرِمُ الْكِبارَ وَاَعْطِفُ عَلَى الصِّغَارِ.
اس (اَنَا فَتًى ذُوْ اَدَبٍ) کا معنیٰ / مطلب ہے کہ:
میں ہر محترم شئے / چیز ، احترام والی چیز کا احترام کرتا ہوں،
اور کتابوں اور کاپیوں کا (ادب و) احترام کرتا ہوں اور بڑوں کا
احترام / کی عزت کرتا اور چھوٹوں پر شفقت کرتا ہوں۔

(ج) یہ ٹکڑا / حصہ / پیراگراف جید (اچھے) طریقے سے یاد کر
(د) یہ حصہ / اپنے ساتھیوں کے سامنے واضح / ظاہر / صاف
آواز میں پڑھ
(ھ) یہ حصہ جید (Good) خط / عمدہ خط
کے ساتھ لکھ

دواب الحمل والرکوب = 98

(بوجھ لادنے اور سواری کرنے کے لیے سواری ہونے کے جانور)

ترجمہ:

کچھ جانور: جیسا کہ گھوڑا، اور خچر، اور اونٹ اور گدھا۔ (یہ) بھاری بوجھ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف/تک اٹھاتے ہیں۔

اور اونٹوں کو جنگل/بیابان میں چلنے پر بڑی قدرت ہوتی ہے۔ کیونکہ انکے کھر اس (چلنے) پر کافی انکی مدد کرتے ہیں۔

اور گھوڑے اور خچر سڑکوں پر تانگے کھینچتے ہیں۔ اور جنگوں میں عظیم/بڑی خدمات/بڑے کام سر انجام دیتے ہیں، پس یہی ہیں جو بعض اوقات سامان اور ذخیرے (جمع کردہ مال) اٹھاتے ہیں

اور گدھا کسان کی مدد کرتا ہے پس یہ اس کے لئے کھاد اور پیداوار اٹھاتا ہے

سوالات

① سوالات وجوابات

(۱) کس (جگہ) میں مویشی رات گزارتے ہیں؟

باڑہ میں مویشی رات گزارتے ہیں

(۲) کس (جگہ) میں گھوڑا رات گزارتا ہے؟

گھوڑا اصطبل میں (گھوڑا باندھنے کی جگہ میں) رات گزارتا ہوا

(۳) کہاں سے پیداوار کو لایا جاتا/نقل کیا جاتا ہے؟

پیداوار کو کھیت سے لایا جاتا/نقل کیا جاتا ہے

ہ مِنْ للتبعیض ہے اس لیے اس کا ترجمہ کچھ کریں گے یا پھر بعض کریں گے۔

(د) کس (چیز) کے ساتھ کسان گندم کاٹتا ہے؟
اسے (گندم کو) کسان درانتی سے کاٹتا ہے

(۲)

مفید جملے میں بیان کریں (تین چیزوں) میں ہر ایک کو جو آئیں:
فلاح - بغل - اعرابی

جواب:

جملے:

۱- فلاحٌ یسوق حمارًا۔ (اسکو معرفہ الفلاح لانا بہتر تھا)
کسان گدھا ہانکتا ہے / چلاتا ہے

ب- بغل یجر عجلۃ (یہاں بھی البغل کہنا اَنسب تھا)
خچر تانگے / گدھا گاڑی کو کھینچتا ہے

ج- اعرابی یقود جملًا (ادھر بھی الاعرابی الیق تھا)
(عرب کا) دیہاتی اونٹ کو ہانکتا ہے۔

مِنْ آداب الاکل:

(کھانے کے کچھ آداب)

ترجمہ:

میں قبل اس کے کہ میں کھانے کے کمرے میں داخل ہوؤں
اپنا ہاتھ اور اپنا منہ پانی اور صابون کے ساتھ دھو لیتا ہوں
اور جب میں دسترخوان کی کرسی پر
بیٹھ جاؤں اور کھانا رکھ دیا جائے تو میں (کھانا) شروع نہیں کرتا
یہاں تک کہ / حتی کہ بڑے شروع کریں

اور میں کھاتا ہوں اس (کھانے) میں سے (یا اس طرف سے)
جو میرے سامنے ہو۔ اور میں اپنے کپڑوں پر تولیہ
رکھتا ہوں/رکھ لیتا ہوں تاکہ وہ آلودہ نہ ہوں
پس جب میں کھانے ترک کرتا ہوں/(فارغ ہو جاتا ہوں)
تو اللہ کی تعریف بیان کرتا ہوں (یعنی:
الحمد للہ کہتا ہوں) اور اپنا ہاتھ اور اپنا منہ
دھوتا ہوں،

اسئلة:

(۱) املاء کیلئے۔ (للاملاء:)
اصل عبارت ← (هٰذا السوالُ للإملاء)
گزشتہ حصہ لکھ۔ پھر آنے والے
کلمات کو دوبارہ لکھ/ آنیوالے کلمات کی
کتابت کا تکرار کر

الصابون: صابن۔ أَبْدَأُ: میں شروع کرتا ہوں
يَبْدَأُ وہ شروع کرتا ہے آكُلُ: میں کھاتا ہوں لِئَلّا: تاکہ نہ
(۲) آنے والے کلمات کی وضاحت کے ساتھ
جواب دے۔

۱۔ ما آدابُ الأكلِ؟
کھانے کے آداب کیا ہیں:

جواب: آدابُ الأكلِ هِيَ:
غَسْلُ اليَدِ وَالفَمِ قبْلَ أكْلِ الطَّعَامِ، وَالأكْلُ مِنَ

الأَمَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَغَسْلُ الْيَدِ وَالْفَمِ بَعْدَ الْأَكْلِ،

(یا پھر) بَعْدَ الْاِشْتِهَاءِ مِنَ الْاَكْلِ -) وَغَيْرُ ذٰلِكَ -

کھانے کے آداب یہ ہیں:

کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ اور منہ دھونا اور (اپنے سامنے (یا آگے) سے کھانا اور کھانے کے بعد (یا کھانا کھانے سے فارغ ہونے کے بعد) اللہ کی حمد وتعریف کرنا (یعنی: الْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا) اور ہاتھ اور منہ دھونا

ب - لماذا تغسل يدك وفمك قبل الاكل

جواب: اَغْسِلُ يَدِي وَفَمِي قَبْلَ الْأَكْلِ لِأَنَّ ذٰلِكَ سُنَّةٌ

میں کھانے سے پہلے اپنا ہاتھ اور منہ دھوتا ہوں کیونکہ یہ سنت ہے

ج - ولماذا تغسلهما بعد الاكل

اغسلهما بعد الأكل لِأَنَّ الفقر يزول بِهِ وَتَحْصُلُ الْبَرَكَةُ،

(یعنی ہاتھ اور منہ کو)

میں کھانے کے انکو دھوتا ہوں کیونکہ اس سے فقر یعنی محتاجی دور ہوتی ہے اور برکت حاصل ہوتی ہے

د - وبِمَ تَغْسِلُهَا (اَيِ الْيَدَ) ؟

اَغسلها بالماءِ والصَّابُون -

میں اسے (ہاتھ کو) پانی اور صابن کے ساتھ دھوتا ہوں

ھ - ما فائدة الفوطة ؟

فَائِدَتُهَا أَنَّهُ لَا تَتَلَوَّثُ الْمَلَابِسُ (مَلَابِسُنَا) اِذَا وَضَعْنَاهَا عَلَى الْمَلَابِسِ عِنْدَ الْاَكْلِ

اس کا فائدہ یہ ہے کہ: جب ہم کھانے کے وقت اسے کپڑوں پر رکھتے / رکھ لیتے ہیں تو ہمارے کپڑے آلودہ نہیں ہوتے

الکنز (۱)

(خزانہ)

ترجمہ:

(ایک دھوکہ باز آدمی اور کسان کی کہانی)

دجال: دھوکہ باز۔ المتعلم: پڑھا لکھا/تعلیم یافتہ۔ الفلاح: کسان

الدجال: بے شک میں نے معلوم کیا ہے/مجھے پتہ چلا ہے کہ تو ایک اچھا آدمی ہے، اور یہ کہ:
تو بھلائی کا مستحق ہے نہ کہ تیرے علاوہ (کوئی دوسرا) اس بستی کے رہائشیوں میں سے۔ (تو ہی بھلائی کا مستحق ہے)
اور اسی وجہ سے میں تجھ پر/تیرے سامنے ایک اہم مسئلہ پیش کروں گا جس میں تیرے لئے بڑی بھلائی ہوگی/ہے

کسان:
اے بھائی اور یہ/وہ کیا/کون سا مسئلہ ہے اور وہ/یہ کونسی/کیا بھلائی ہے جو میری منتظر ہے/میرا انتظار کر رہی ہے

الدجال:
بے شک زمین کے اس ٹکڑے میں ہزاروں سال سے ایک خزانہ چھپا ہوا ہے اور تحقیق میں نے اسکی جگہ معلوم کر لی ہے جنوں/جنوں کے بیٹوں/جنات کے ساتھ اپنے ملے ہونے/مربوط ہونے کی وجہ سے

الفلاح:
کیا یہاں بڑا خزانہ ہے، اے (واہ) خوش بختی، اے (واہ) خوش قسمتی،
اور تو نے یہ معاملہ مجھ پر کیوں پیش کیا اور تو نے (وہ) خزانہ اپنے لئے کیوں نہیں نکالا/نکال لیا (مجھے کیوں بتا رہا ہے)

ے جیسے منتر پڑھتے وقت عامل دھونی دیتے ہیں

الدجال: (دھوکہ باز آدمی)

کیونکہ تو زمین والا ہے / زمین کا مالک ہے اور کیونکہ خزانہ نکالنا محتاج ہوتا ہے مال کی طرف (خزانہ نکالنے کے لئے مال کی ضرورت پڑے گی / پڑتی ہے جبکہ یا کے اور میرے پاس مال نہیں ہے

الفلاح:

یہ (یا وہ یعنی خزانہ نکالنا) مال کی طرف محتاج ہوتا ہے اور کیوں؟ (یعنی ایسا کیوں ہوتا ہے)

الدجال:

عنقریب ہم دھونی کے محتاج ہونگے / دھونی طرف محتاج ہوں گے اور بعض / کچھ مہنگے جواھر کی طرف، کیونکہ خزانہ نہیں کھولا جاسکتا / نہیں نکالا جاسکتا / خزانہ پر قبضہ نہیں کیا جاسکتا بغیر ان دو چیزوں کے

الفلاح:

اور وہ کون سا / کیا مال ہے جس کا تو ارادہ کرتا / جو تو مراد لے رہا ہے؟ اور وہ کون سے جواھر ہیں جنکا تو محتاج ہوگا ہے

الدجال:

سب سے ہم محتاج ہوں گے (10) دس اشرفیوں / دس پاونڈ کے اور کنگن، اور بالیوں اور ہاروں کے مجموعے / سیٹ کے / گٹھے کے۔

الفلاح:

دس اشرفیوں (سونے کی تھیلیوں) اور کنگنوں کے گٹھے / شیٹ کے۔ اسے لانے میں کوشش کروں گا (ان کی ترکیب بنانے کی ۔۔۔)

الدجال :

کسی کو بتانا نہیں / خبر نہ دینا۔ اور اِن چیزوں کو لانے / حاضر کرنے میں دیر نہ کر / سستی نہ کر / ڈھیلا نہ پڑ۔ اس (بات کے) خوف سے کہ موقع / چانس ضائع نہ ہو جائے

الدجال :

کل شام میں / کو ملاقات تک / پیا مِلیں گے۔

اصل عبارت اِنْتَظِرْنِي إِلَى لِقَائِي - یوں ہوگی :

(یعنی تو مجھ سے ملنے تک میرا انتظار کرنا) ۔

یا اصل عبارت اِنْتَظِرُكَ إِلَى لِقَائِكَ - ہوگی

(میں تجھ ملنے تک تیرا انتظار کروں گا ، اِنْتَظِرْنِي حَتَّى نَلْتَقِيَ

بھی ہو سکتی ہے

الفلاح :

ملاقات تک / یعنی پھر ملاقات ہوگی / پھر مِلیں گے

(۲)

(کچھ دیر کے بعد دجال اور فلاح کی گفتگو ہوتی ہے وہ یہ ہے)

الفلاح :

" اپنے آپ سے (کسان) کہتا ہے / بات کرتا ہے " کہ تحقیق شیخ نے / بوڑھے نے دیر کر دی ،

ـہ نامعلوم / ارے پس کیا (معاملہ) پیش آیا ہوگا ؟ بے شک مجھے خوف ہے کہ وہ نہیں لوٹے گا ، پس مجھ سے مالداری اور خوش نصیبی تلف / ضائع ہو جائے / کھو جائے گی۔

الرجال:

(آ جاتا ہے" حاضر ہوتا ہے) اور کہتا ہے (وَيَقُولُ): اے میرے دوست السلام علیک

الفلاح:

وعلیک السلام۔ تحقیق اے میرے دوست تو نے بہت دیر کر دی

الرجال:

جی ہاں میں نے دیر کر دی/ مجھ دیر ہو گئی/ میں لیٹ ہو گیا کیونکہ میں جن کے بچوں/ اولاد (مطلب یہی ہے کہ جنوں) کے ساتھ جھگڑے میں تھا (جھگڑا کر رہا تھا) کیونکہ ان (جنوں) میں سے کچھ (جن) کہہ رہے تھے/ کہتے تھے کہ تو/ یعنی اے کسان تیرا وہ بول رہے تھے کہ تو) حقدار نہیں ہے۔ اور میں اُن میں رہا/ زائل نہیں ہوا/ نہیں ہٹا/ ان سے مسلسل کہتا رہا (کہ کسان ہی حقدار ہے) حتی کہ میں نے انہیں مطمئن کر لیا/ قائل کر لیا کہ تو اچھا/ ٹھیک بندہ/ آدمی ہے۔

الفلاح:

میں تیرا مشکور ہوں/ تیرا شکریہ ادا کرتا ہوں اے میرے دوست

الرجال:

اور کیا تو وہ سب کچھ لے آیا جو جو میں نے تجھ سے طلب کیا (تھا)

الفلاح:

میں دس اشرفیاں (سونے کی دس تھیلیاں) لے آیا ہوں اور میں نے ان (اشرفیوں) میں سے کچھ ادھار لی ہیں

بہرحال زیور:

پس یہ ہے وہ سب کچھ (وہ سب زیورات) جسکی مجھے طاقت تھی کہ جسے میں حاصل کروں اپنے گھر سے اور اپنے پڑوسیوں

سے۔ بعد اس کے کہ میں نے انہیں شُبہ / وہم ڈالا / وہم دلایا کہ ہم یہ ارادہ کرتے ہیں / ہمارا ارادہ یہ ہے کہ ہم اسکی مثل (یعنی اتنا اور سونا چاندی و زیورات خریدیں۔

الدجال:

"نقدیوں / پیسوں کو لیتا ہے اور زیورات کو الٹ پلٹ کرتا ہے / پلٹتا ہے" اور کہتا ہے کہ:

زیورات تو کافی نہیں ہیں اے میرے دوست، اور معاملہ کو کل شام تک مؤخر کرنا ضروری ہے۔ اور میں (آج) رات دھونی دینے (یا چھوڑنے) اور منتر پڑھنے پر اکتفا کروں گا آنیوالی (یعنی اگلی) رات میں جاری رہنے والے کام کا آغاز کرنے کیلئے

(المقبلة: آنیوالی، تمھیداً: آغاز کرنا، البخور: دھونی الطلاق: دینا یا چھوڑنا)

الفلاح:

میں کوشش کروں گا اس کی کہ میں کچھ (اور) زیورات رشتہ داروں اور پڑوسیوں سے حاصل کرلوں۔

الدجال:

اپنی جگہ پہ ٹھہر / ٹھہرا رہ۔ اور عنقریب یا / ابھی میں تجھ سے کچھ دور جگہ پر / کی طرف جاؤں گا تاکہ اور منتر پڑھوں اور تو ابھی حیرت انگیز / تعجب خیز (چیز یا بات) دیکھے گا

"دجال دور جگہ جاتا ہے اور دھونی دیتا ہے"

الشبح / خیالی تصویر:

(شَبَح: کا معنیٰ ہے: دور سے نظر آنیوالا جسم۔ سایہ۔ خیالی تصویر = مطلب یہ ہے کہ یہ اصل میں جن تھا)

تُو ڈر نہیں / نہ ڈر اور اپنی جگہ سے نہ پھر (نہ ہٹ) کیونکہ میں
عنقریب اس زندگی میں تیری مساعدت (مدد) کروں گا، تیرے لئے
میں زمین کے اندر سے چھپا خزانہ نکالوں گا، تجھے مخلوق
میں سب سے زیادہ مالدار کردوں گا، عنقریب تو (اتنا)
ڈھلا ہوا سونا (سبائک = ڈھلا ہوا) پائے گا جسکو بہت
سے اونٹ اٹھانے کی استطاعت / طاقت نہیں رکھیں گے / کہ
بہت سے اونٹ استطاعت نہیں رکھیں گے کہ اسے اٹھائیں =
عنقریب تو وہ (مال، خزانہ، دولت) پائے گا جو
تیرے گھر کو اور تیرے بعد تیری اولاد کے گھر کو بھر دے گا
الفلاح : (بعد اس کے کہ وہ (کسان) خوفزدہ اور لرزہ کھڑا تھا)
اے جنوں کے مالک!
کیا تو حق (صحیح بات) کہتا ہے / کیا ٹھیک ہے وہ
جو تو کہتا ہے۔
الجانّ ۔ (جِنّ یا شَبَح یعنی خیالی تصویر)
کیا تو میرے کلام / میری بات کی تصدیق نہیں کرتا۔
اور ابھی میں اگر چاہوں تو زمین کے اوپر والے / بالائی حصہ
کو زمین کا نچلا حصہ کردوں / بنادوں =
الفلاح :
میری پکڑ نہ کرو، معاف کیجئے، پس میں نے آپ
کے حق میں خطاء / غلطی کی،
الجانّ :
ڈرو مت! اور لیکن تجھ پر یہ (لازم)
ہے / ضروری ہے کہ نکل تو لے آئے وہ سب کچھ جو بہ

ے اصل عبارت: وبعد وقتٍ قلیل ہے

108

شیخ (دجال، دھوکہ باز آدمی) تجھ سے طلب کرتا ہے۔

الفلاح:

اے میرے سردار وسعت پر۔ (یعنی ٹھیک ہے، کوئی بات نہیں، ٹینشن نہ لے۔) اصل عبارت یوں ہے أنا علی الرحب، میں کشادگی پر ہوں

الجانّ:

ابھی عنقریب میں جاؤں گا / چلا جاؤں گا اور تیرے پاس کل آؤں گا تاکہ پورا کروں وہ (کام) جسکو کرنے کا مجھے شیخ نے / بوڑھے نے مکلف کیا ہے / پابند کیا ہے

عمل: یعنی کرنا۔ کلّف: پابند کرنا۔

الدجال:

(دجال) تھوڑی دیر کے بعد آتا ہے اور کسان کو خوفزدہ پاتا ہے۔ (اور کہتا ہے)

مجھے کیا ہے کہ اے میرے دوست میں تجھے خوفزدہ پاتا ہوں

الفلاح:

میں تجھے سچا سمجھ گیا، میں نے تیری تصدیق کر لی / کرتا ہوں اے میرے سردار، پس تحقیق میں نے ابھی جن کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے

الدجال:

کیا تو اب سے پہلے مجھے سچا نہیں سمجھتا تھا / میری تصدیق کرتا تھا۔

الفلاح:

تحقیق میں (تیری) تصدیق کرتا تھا، اور لیکن میرا دل اطمینان میں بڑھ گیا / میرے دل کو (اب) زیادہ اطمینان ہو گیا ہے، اور میں عنقریب حاضر کر دوں گا وہ سب کچھ جسکا تو محتاج ہے

الدجال:

میرے لئے (یہ جو دس اشرفیاں لے آیا تھا یہ) دس[10] اشرفیاں چھوڑ دے (یہ تو رکھ کے جا) تاکہ میں انکے ذریعے دھوئیں کو لاؤں / دھوواں لے آؤں اور چاہیئے کہ تیرے پاس زیور باقی رہیں حتی کہ تو انہیں (زیورات کو) مکمل کر لے (یہ مکمل / پورے زیور نہیں ہیں) اور پھر ملیں گے

الفلاح:

پھر ملیں گے

(۳)

الفلاح:

(کسان اپنے متعلم یعنی تعلیم یافتہ یا پڑھے لکھے دوست سے بات کرتا ہے (اور کہتا ہے)":

میں چاہتا ہوں کہ تو مجھے ادھار دیدے / عاریۃً دے وہ سب / تمام زیورات جو تیرے پاس ہیں

المتعلم: (کسان کا تعلیم یافتہ / پڑھنے / علم حاصل کرنیوالا دوست کہتا ہے) اور تو کیوں (مجھ سے) یہ طلب (یعنی سوال / فرمائش) کرتا ہے

الفلاح:

کیونکہ میں اپنی زوجہ (بیوی) کے لئے اس کی مثل / اس جتنا / اس جیسا (زیور) کا ارادہ کرتا ہوں / چاہتا ہوں

المتعلم: (تعلیم یافتہ آدمی)

مجھے اس سبب (وجہ / دلیل) کے صحیح / درست ہونے میں شک ہے / شبہ ہے

الفلاح:

یہی صحیح وجہ / درست ہے۔ (میں ٹھیک کہہ رہا ہوں)

المتعلم: (پڑھا لکھا)

مجھے (یہ) بات سچی کر دکھا - کیونکہ مجھے تو ڈر ہے کہ معاملے کوئی شئی (یعنی گڑبڑ) ہے۔ کیونکہ میں بہت سی اخباروں میں پڑھا ہے / پڑھ رکھا ہے کہ کچھ / بعض دھوکہ باز افراد کسانوں (دیہاتی لوگوں) کو دھوکہ دیتے ہیں، پس / اور انکے زیور اور انکے مال لے لیتے ہیں۔ اور مجھے ڈر ہے کہ تو (بھی) ان (دھوکہ بازوں) میں سے کسی کے جال میں پھنس گیا ہے / پھنسا ہوا ہے

الفلاح:

وہ (دھوکہ باز) ان (کسانوں) کو دھوکہ دیتے ہیں / چال چلتے ہیں (اللہ سے) - اور انکے مال لے لیتے ہیں!

بے شک ان (دھوکہ بازوں) میں سے بعض کو / یا ایک (آدمی کو یا ایک دھوکہ باز) کو جن حاضر کرنے اور زمین کے اندر سے خزانے نکالنے پر عجیب قدرت ہے۔

المتعلم:

تحقیق / بے شک ان میں تیرا مسئلہ / تیری بات جان گیا ہوں، پس مجھے خبر دے / بتا ہر شئی یا سب کچھ، اور میں اس راز کو چھپاؤں گا (کسی کو نہ بتاؤں گا)

الفلاح:

جھجکتا ہے / یا خاموش ہو جاتا ہے پھر کہتا ہے:

وہ تو ماہر آدمی ہے، اور کل کو میں نے جن کو اپنی
دونوں آنکھوں سے دیکھا ہے

المتعلم:

میں تجھے وہ سب کچھ دے دوں گا / دوں گا جو تو
مانگتا / مانگ رہا ہے - اور لیکن اس شرط پر کہ میں
تم دونوں (فلاح اور دجال) سے دور بیٹھوں گا تاکہ
میں دیکھوں کہ: وہ کرتا کیا ہے - اور میں تجھ سے وعدہ کرتا
ہوں کہ میں ان خزانوں میں شریک نہیں ہوؤں گا جنکو
تو حاصل کرے گا، اور یہ میں اس لئے کروں گا کہ تاکہ میں
تجھ روشناس کراسکوں یا واقف کراسکوں کہ وہ دھوکہ باز آدمی ہے

الفلاح:

ایسا نہ کہہ / ایسی بات نہ کر / یہ (بات) نہ کہہ /
نہ کر اس خوف سے کہ وہ تجھ پر جن / بھوت مسلط کر دے گا

المتعلم:

تحقیق ہم اتفاق کرتے ہیں / ہم متفق ہیں اور اس سارے
کلام کا کوئی سبب نہیں

" اور اس کے بعد) وہ (متعلم) اسکے لئے / پاس زیور لے آتا ہے
اور واپس چلا جاتا ہے / لوٹ جاتا ہے

الفلاح:

" (کسان) خزانے کی جگہ میں بیٹھا ہے اور دجال یعنی
دھوکہ باز آدمی اندھیرے میں اس (کسان) سے دور بیٹھا
ہے تاکہ وہ منتر پڑھے پھر جن / یا خیالی تصویر کی ظاہر ہوتا ہے
جن کسان سے:

اپنی جگہ سے نہ پھر (نہ ہٹ) اور کسی چیز کا خوف نہ کرنا سے نہ ڈرنا جب زمین ہلے (حرکت کرے) یا تو آگ دیکھے یا تو گھوڑوں کو پائے (دیکھے) جن پر شہسوار ہوں / گھڑسوار ہوں۔

کیونکہ جب تو اپنی جگہ سے صبح سے پہلے پھر گیا (ہٹ گیا) تو تُو ھلاک ہو جائے گا اور جب تو کسی چیز سے ڈر گیا / ڈرے گا تو ہم تجھ پر سوار ہو جائیں گے (تجھے نقصان پہنچائیں گے اور تجھے ھلاک کر دیں گے۔ (برباد)

الفلاح: (مثل عبارت سمعت سمعًا واطعتُكَ طاعةً)

میں نے سنا اور اطاعت کی / مان گیا / مان لیا

الجانّ:

بے شک ابھی میرے پاس زیور ہیں، اور وہ بہت کم ہیں بہ نسبت ان خزانوں کے جو تو عنقریب دیکھے گا، پس تو راز چھپا اور کسی ایک سے یہ ذکر نہیں کرنا اس کا ذکر نہ کرنا کہ تو نے خزانہ پایا ہے۔ (اسی جگہ)

ابھی میں عنقریب تجھے چھوڑ دوں گا تاکہ میں تیری طرف اپنے بھائیوں (دیگر جنوں) کے ساتھ تین ساعتوں / گھنٹوں کے بعد واپس آؤں / لوٹوں۔ پس تو نہ پھرنا (اپنی جگہ سے نہ ہٹنا)

الفلاح:

تیرا حکم اطاعت کیا ہوا ہے / تیرے حکم کی اطاعت کیجائے گی اے میرے سردار،

" پھر جنّ تیزی سے چلتا ہے اور تھوڑی دیر بعد کسان بات چیت (باتیں) اور چیخ و پکار سنتا ہے تو ڈر جاتا ہے

ے یا: اس حال میں کہ:

اور لیکن اپنی جگہ سے نہیں ہٹتا (ہٹتا) " پس اسکا تعلیم یافتہ
یا پڑھا لکھا دوست آجاتا ہے اور اس کے ساتھ (یعنی کسان کے
ساتھ یا پاس) خیالی تصویر/ یا سایہ ہوتا ہے۔ اور اس نے اپنے
ہاتھ میں ایک پستول پکڑی ہوئی تھی،

المتعلم:

اے دوست کیا یہی جن ہے

الفلاح:

جی ہاں بلاور کیا ہو گیا؟ یا کیا ہوا؟

المتعلم:

اے دھوکہ باز، مکار یہ کپڑے اتار دے اور وہ زیور
اور مال نکال جو تیرے پاس ہے

الدجال:

" دھوکہ باز آدمی کپڑے اتارتا ہے" (اور کہتا ہے) اے میرے سردار
مجھے معاف کر دو پس میں نے غلطی کی ہے/ مجھ سے غلطی ہو گئی ہے

الفلاح: (اس دجال سے کہتا ہے)

اور تو کون ہے؟ کیا تو جن نہیں ہے؟

المتعلم:

بے شک یہ بزدل جن ہے، کیونکہ میں اس کو قبضے
میں لے لیا ہے اور اسے تیری طرف لے آیا ہوں
(جن کو)

الفلاح:

(غور کرتے / یا تھوڑے یا کچھ توقف سے " (یعنی غور و فکر
کرکے یا کچھ دیر توقف کرنے کے بعد کہتا ہے)

بے شک یہ تو (تو ہی) آدمی ہے۔ بے شک

ـہ کتاب میں اس جگہ هَيَّا کا لفظ استعمال ہوا ہے جو کہ اسم فعل ہے بمعنی اسْرِعْ -

یہ دھوکہ باز ہے، کہاں ہیں زیور؟ کہاں ہے مال (کسان نے اس دھوکہ باز سے کہا)

الدجال:

مجھے معاف کیجئے، مجھ سے درگزر کیجئے بس میں نے غلطی کی / مجھ سے غلطی ہو گئی ہے -

المتعلم:

میں تجھے ہرگز معاف نہیں کروں گا (میں تجھے چھوڑوں گا نہیں) اور تجھے تو عدالت کے مردوں (یعنی ججوں / وکیلوں) کے حوالے کرنا ضروری ہے تاکہ وہ تجھے سزا دیں

الفلاح:

اوئے مجرم ہمارے سامنے آ -

میں آج کے بعد تیرے جیسوں کو ہرگز سچا نہیں سمجھوں گا / تیرے جیسوں کی تصدیق نہیں کروں گا

خرشوف:

artichoke

(ہاتھی چک)

ventures of his Knights of the Round Table

artichoke (*ah**t*-i-chohk) *n*. a kind of plant with a flower head used as a vegetable خرشف ، ہاتھی چک

خس:

lettuce

(کاہو / سلاد)

granting certain rights سرکاری اجازت نامہ

lettuce (*let*-is) *n*. plant used in salads کاہو ، سلاد

Levant (le-*vant*) *n*. ❶ (*the*) East-Mediterranean

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ

أَلْمُحَادَثَةُ الْعَرَبِیَّة

کے حل کا تحریری کام آج پایہ تکمیل کو

پہنچا۔

اس میں جو خوبیاں ہیں وہ سب میرے

والدین و اساتذہ کرام اور پیرومرشد کی

دعاوں اور شفقتوں کا نتیجہ ہے.

بشر ہونے کے ناطے "حَلّ" میں کمی بیشی

ہوئی ہو تو

ہمیں ضرور مطلع فرمائیں

16.10.2017ء

25.01.1439ھ

محمد اخلاق عطاری